

شُرک ٹھہرے جس میں تعظیمِ حبیب ﷺ
اس بُرے مذہب پر لعنت / اتحاد کیجئے؟



مفت سلسلہ اشاعت 21

سوالات

حصہ اول

مرکزی دفتر جمعیت اشاعت اہلسنت مینہادر کراچی۔

شرکِ نعم پرے جسمیں تعظیمِ حبیب ﷺ
اس برے مذہب پر لعنت/اتحاد کیجنے؟

مفت سلسلہ اشاعت 21



حصہ اول

مرکزی دفتر: جمعیت اشاعت اہلسنت میٹھادر کراچی۔

یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شبہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادی دیدارِ حُسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
اُن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الہی گرمیِ محشر سے جب بھر ٹکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یا الہی جب بہیں آنکھیں صاحبِ برم میں
ان تبسم ریزہ ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یا الہی جب سرِ شمشیر چلنا پڑے
ربِّ سَلَم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو
یا الہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لبِ آئینِ ربنا کا ساتھ ہو

یا الہی جب رضا خوابِ گراں سے سُر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

بسم الله الرحمن الرحيم

نعت

دشمن احمد پہ شدت کیجئے
ملحدوں کی کیا مروت کیجئے
ذکر ان کا چھیڑیئے ہر بات میں
چھیڑنا شیطان کی عادت کیجئے
مثل فارس زلزلے ہوں نجد میں
ذکر آیات ولادت کیجئے
غیظ میں جل جائیں بیدینوں کے دل
یا رسول اللہ کی کثرت کیجئے
کیجئے چرچا انہیں کا صبح و شام
جان کافر پر قیامت کیجئے
آپ درگاہ خدا میں ہیں وجہ
ہاں شفاعت بالوجاہت کیجئے
حق تمہیں فرما چکا اپنا حبیب
اب شفاعت بالحبت کیجئے
اذن کب کا مل چکا اب تو حضور
ہم غریبوں کی شفاعت کیجئے

ملحدوں کا شک نکل جائے حضور
جانب مہ پہر اشارت کیجئے
شُرک ٹھہرے جس میں تقسیم حبیب
اس بُرے مذہب پر لعنت کیجئے
ظالموں محبوب کا حق تھا یہی
عشق کے بدلے عداوت کیجئے
والفحیٰ حجرات الم شرح سے پہر
مومنو! اتمام حجت کیجئے
بیٹھے اٹھتے حضور پاک سے
التجا و استعانت کیجئے
یا رسول اللہ دھائی آپ کی
گوشمال اہل بدعت کیجئے
غوث اعظم آپ سے فریاد ہے
زندہ پہر یہ پاک ملت کیجئے
یا خدا تجھ تک ہے سب کا منتہی
اولیاء کو حکم نصرت کیجئے
میرے آقا حضرت اچھے میاں
ہو رضا اچھا وہ صورت کیجئے

شیخ الاسلام و المسلمین
امام احمد رضا خان علیہ الرحمة

ہے۔ ہم تو ان سے اس وقت سے ہی بیزار ہیں جب انہوں نے آپ کے جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے "اتحاد بین المسلمین" لکھ کر سنیوں کو

اشداء علی الکفار و رحماء بینہم

کا غلط مفہوم سمجھانے کی کوشش کی تھی۔ ان سے ہمارا بیزار ہونا اسی وجہ سے تھا کہ انہوں نے

انما المؤمنون اخوة

کا غلط مفہوم بیان کر کے سنی مسلمانوں کو آپس میں یکجا کرنے کی بجائے "اتحاد بین المسلمین و مرتدین" قائم کرنے کی کوشش کی تھی اور سنیوں میں انتشار کا سبب بنے۔ ایک ایسا شخص جو علوم اسلامیہ سے بے بہرہ ہو، تمام جلوسوں میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پابندی لگوانے کا خواہشمند ہو۔ علی الاعلان سفر و حضر میں نجدیوں اور بد دینوں کی اقتداء میں نمازیں پڑھتا ہو، ایک گاؤں کا وڈیرہ تو ہو سکتا ہے باغیرت سنی مسلمانوں کا قائد نہیں۔

جہاں تک تعلق ہے مسٹر طاہر القادری کا تو ہم تو خود اس شخص کی سنیت میں شک کرتے ہیں جو اسے سنی تصور کرے۔ چاہے وہ منہاج القرآن علماء لیگ کے رفیق الحسنی (مفتی) اور غلام دستگیر افغانی ہی کیوں نہ ہوں۔ مستند دارالعلوم کے معتبر مفتیان کرام کے دستخط کے ساتھ جاری ہونے والے گمراہیت اور ارتداد کے فتاوے کے بعد صاحبزادہ ابو الحئیر زبیر کی حمایت کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

ہم مسلمان ہزار گنہگار و سیاہ کار سی۔ ہمارے سینوں میں ایمان بھرا دل

مقدمہ

یہ کتابچہ جو آپکے ہاتھوں میں ہے۔ مسلم قومیت کے اتحاد کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے تحریر کیا گیا ہے۔ مذہب اہلسنت اور مسلک اعلیٰ حضرت پر قائم ہونے والی وحدت و یگانگت کو چھوڑ کر بد دینوں اور دشمنان اسلام سے لڑی گئی جنگ کا عبرت ناک انجام ہم دیکھ ہی چکے ہیں۔ خطرات کے جو کھمبیر بادل ہمارے سروں پر منڈلا رہے ہیں ہم ان کا مقابلہ صرف باہمی اتحاد کے ذریعے ہی کر سکتے ہیں۔ جب تک فروعی اختلافات طبائع کا تضاد اور ذاتی تنافر کا نور نہیں ہوگا تب تک بد دینوں کے ہنچہ ہلاکت میں سکنے اور کراٹنے والی روح مسلم کو ہمت نہیں مل سکتی۔

اس کتابچہ میں صرف اور صرف ایک ہستی سے کئے گئے سوالات کو کسی سے ذاتی بغض یا کسی سے الفت کا نتیجہ تصور نہ کیا جائے۔ ہم صرف ایک ہستی سے سوالات قائم کر کے انکو یہ احساس دلانا چاہتے ہیں کہ آپ سنیوں کی واحد نمائندہ سیاسی جماعت تھے مگر نہ اس کتاب کا ہر ہر سوال متحدہ دینی و علماء محاذ وغیرہم اور انکی حمایت کرنے والے تمام علماء و عوام مثلاً ظفر علی نعمانی (مفتی) اور غلام سرور قادری (مفتی) وغیرہما سے بھی ہے۔

ہمارا نہ تو نیازی صاحب سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی منہاج القرآن کے طاہر القادری سے کوئی رشتہ۔۔۔ نیازی صاحب کی سیاسی جماعت کا تو وجود ہی باطل

سوالات

سوال ۱-

”ما كان الله ليذر المؤمنين على ما انتم عليه حتى يميز الخبيث من الطيب“
قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے
(اللہ مسلمان کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر وہ ہیں۔ جب تک
جدا نہ کرے گندے کو سقرے سے) (سورہ ال عمران پارہ ۳) آیت نمبر ۱۷۹۔
اس آیت مبارک سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سقرے کو
گندے سے جدا کرتا ہے۔ آپ دیوبندیوں سے مل کر اپنے آپ کو کیا
ثابت کر رہے ہیں؟

سوال ۲- ”و من يتولهم منكم فانه منهم“

(تم میں سے جو ان سے دوستی رکھے گا وہ انہیں میں سے ہے۔) (سورہ
المائدہ سپارہ نمبر ۶ آیت ۱۵) دوستی کے بغیر اتحاد کا عقلمندوں والا امکان
بیان کیجئے۔

سوال ۳- ”واما ينسيتك الشيطان فلا تقعد بعد الذكرى مع القوم الظالمين“

”تجھے اگر شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ“ (القرآن)
(سورہ الانعام پارہ ۷ آیت نمبر ۶۸) ہم اس آیت کے پڑھنے کے بعد
بھی آپ کی بات مانیں یا بد مذہبوں دیوبندیوں سے دور بھاگیں؟

اور ہماری رگوں میں عشق رسول کا گرم گرم خون ہے۔ ہم اپنی لٹی عزت و
آبرو پر صبر کر سکتے ہیں۔ مگر جیب کردگار، محبوب پروردگار، دونوں عالم میں
ہمارے آقا و سردار کی عزت و عظمت پر اٹھنے والے ہاتھوں میں ہاتھ نہیں
دے سکتے۔ گستاخان رسول کے ساتھ مصلحت و مصالحت یہ تو دین و ایمان کا
سودا ہے۔ ناموس مصطفیٰ کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ قربان کر دینے میں
اپنی سعادت و نجات سمجھتے ہیں۔

المختصر ہم قائدین جمعیت علماء پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اپنے صلح
کلی فعل سے بلا شرم و حجاب رجوع کریں۔ اپنے سے الگ ہونے والے نا سمجھوں
اور کم فہموں سے لڑنے کی بجائے ان بڑے بڑے مرتدوں، بد دینوں، دہلیوز،
جامعتیوں سے اختلاف کریں۔ جن سے ہمارے اختلافات رسول اعظم کی وجہ
سے ہیں۔ غوث اعظم کی وجہ سے ہیں۔ مجدد اعظم کی وجہ سے ہیں۔ مجتہد
اعظم کی وجہ سے ہیں۔

اگر آپ کے سینے میں مسلک کا صحیح درد و احساس ہے تو بلا خوف ”لومۃ لائیم“
اٹھیے۔ اور وہ کام کر گزریں جس سے سنی مسلمانوں کی تاریخ ہمیشہ کے لئے
آپ کی مہربان کرم ہو جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کام بظاہر بہت حوصلہ
شکن اور ہمت آرا ہے۔ فیہوں کے ساتھ اپوں سے بھی جنگ کرنی پڑیگی۔
مگر خدائے قدیر کی رمبوں سے کیا بچد کہ وہ پردہ غیب سے کوئی ایسے اسباب
فراہم کرے کہ اس راہ کے ٹکیلے کاٹے نرم و نازک پھول بن جائیں اور مجدد
اعظم اعلیٰ حضرت کو مانتے والی قوم پھر شیر و کھنڈ ہو کر اپنی کتاب زندگی کی
شیرازہ بندی کر سکے۔

ممنوع ہے۔ اس مقدس بیان کی موجودگی میں کیا آپ کو اپنے کئے سے رجوع کرنے کی توفیق نہیں ہوئی؟

سوال ۶: "قل لا یستوی الخبیث و الطیب" (پارہ ۷، سورۃ المائدہ آیت ۱۰۰) (اے محبوب فرمادیجئے کہ گندہ اور ستھرا برابر نہیں)

"یا ایہا الذین امنوا لاتتخذو عدوی و عدوکم اولیاء (پارہ ۲۸ سورہ ممتحنہ آیت ۱) (اے وہ لوگوں جو ایمان لائے میرے اور اپنے دشمنوں کو مددگار نہ بناؤ)

"لایتخذو المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین" (پارہ ۳ سورۃ آل عمران آیت ۲۹) (نہیں بناتے ایمان والے کافرین کو مددگار مؤمنین کو چھوڑ کر)

"الخبیثات للخبیثین والخبیثون للخبیثات" (پارہ ۱۸ سورۃ النور آیت ۲۶)

(خبیث مردوں کے لئے خبیث عورتیں اور خبیث عورتوں کے لئے خبیث مرد) ان مقدس آیات کو ہمیش نظر رکھتے ہوئے یہ بتائیے کہ آپ دیوبندیوں، وہابیوں اور اودیوں کو خبیث مانتے ہیں یا طیب؟ اگر خبیث مانتے ہیں تو پھر آپ کی حیثیت کیا ہو جاتی ہے؟ اور اگر آپ انہیں طیب مانتے ہیں تو ہم سواد اعظم اہلسنت و جماعت کے متعلق آپ کا کیا نظریہ ہے؟

سوال ۷: "سلف صالحین کو برا کہنے والوں کے پاس نہ بیٹھنا نہ ان کے ساتھ

سوال ۳: "ولا ترکوا الی الذین ظلمو فتمسکم النار (سورۃ ہود پارہ نمبر ۱۲ آیت ۱۱۳)

"ان کی طرف میل نہ کرو جنہوں نے ظلم کیا ورنہ تمہیں آگ چھوئے گی" (القرآن)

آپ کے خیال میں گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑے ظالم کون ہیں؟

سوال ۵: "یٰٰیہٰ یٰٰہٰ لیتنی لم اتخذ فلاتاً خلیلاً لقد اضلّنی عن الذکر بعد اذ جاء نّی وکان الشیطن للانسان خذولاً۔

"وائے خرابی میرے ہائے کس طرح فلانے کو دوست نہ بنایا ہوتا بے شک اس نے مجھے ہکرایا میرے پاس آئی ہوئی نصیحت سے اور شیطان آدمی کو بے مدد چھوڑ دیتا ہے"

(سورہ فرقان پارہ ۱۹ آیت نمبر ۲۸، ۲۹)

اس آیت کی تفسیر میں صدر الافاضل مولانا نعیم الدین مراد علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابو داؤد اور ترمذی میں ایک حدیث مروی ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ تو دیکھنا چاہیئے کہ کس کو دوست بناتا ہے اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نشین نہ کرو مگر ایماندار کے ساتھ اور کھانا نہ کھلاؤ مگر پرہیز گار کو پھر فرماتے ہیں کہ بے دین اور بد مذہب کی دوستی اور اس کے ساتھ محبت اور اخلاط اور الفت و احترام

سوال ۱۱: حدیث میں ہے جب فتنے یا بد مذہبیاں ظاہر ہوں اور عالم اپنا علم ظاہر نہ کرے تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ اللہ اس کا نہ فرض قبول کرے نہ نفل۔
کیا آپ پر جمعیت علماء اسلام وغیرہ کے قائدین اور بانیوں کی بد مذہبی اور بد عقیدگی ظاہر نہیں؟

سوال ۱۲: متروکہ سبت کو زندہ کرنے پر سوشلیڈوں کا ثواب ہے اور منافقین کو جمع سے رسوا کر کے نکالنا متروکہ سبت ہے۔ (طبرانی، ابن ابی حاتم) کیا ہم آپ جیسے عالم دین سے یہ امید وابستہ رکھیں کہ اسلامی جمہوری محاذ کے آئندہ جلسے میں آپ یہ ثواب حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

سوال ۱۳: حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ دشمن تین طرح کے ہیں۔ ایک تیرا دشمن، دوسرا تیرے دوست کا دشمن تیسرا تیرے دشمن کا دوست ایسے ہی اللہ عز وجل کے دشمن تین طرح کے ہیں۔ ایک اللہ کا دشمن دوسرا اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن اور تیسرا اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں میں سے کسی کے دوست۔
اس قول زیر کی روشنی میں آپ دیوبندیوں سے اتحاد کرنے والوں (یعنی اپنے آپ کو) کیا کہیں گے؟

سوال ۱۴: بڑے بڑے ائمہ کرام جن میں خاص کر امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق آتا ہے کہ

کھانا پینا نہ شادی کرنا۔ بیمار پر جانیں تو پوچھنے نہ جانا۔ مرجائیں تو جنازے پر نہ جانا" (الحدیث)
جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلف صالحین کو برا کہنے والوں کے متعلق یہ حکم فرمایا ہے تو آپ کا دیوبندیوں اور بد مذہبوں سے قریب ہونا حکم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خلاف ورزی نہیں ہے؟

سوال ۸: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔
"دجال نکلے گا اور کچھ مسلمان اسے تماشے کے طور پر دیکھنے جائیں گے اور وہاں جاکر ویسے ہی ہو جائیں گے۔"
آپ حضرات ہمیں دیوبندیوں کی تقریروں کو سننے کی دعوت دیتے ہیں۔ کیا آپ کو یقین ہے کہ دجال دیوبندیوں میں سے نہیں ہوگا؟

سوال ۹: متحدہ محاذ علماء اہلسنت کا مطلب یہ ہوا کہ محاذ میں جو افراد ہیں وہ علمائے اہلسنت ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی روشنی میں اہلسنت جنت میں جائیں گے اور باقی تمام فرقے دوزخ میں۔
معاذ اللہ - بقول آپ کے، آپ کے ساتھ شامل دیوبندی اہلسنت ہیں تو آپ کہاں جائیں گے؟

سوال ۱۰: کیا ہمارا دیوبندیوں سے اتحاد کرنے کا جب یہ ہے کہ ہم اقلیت میں آگئے جبکہ فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہے کہ "حق ہمیشہ اکثریت میں ہوگا" تو کیا آپ اپنے آپ کو حق پر نہیں سمجھتے؟

”وہ مرتدین کی بات یہاں تک کہ ان کے منہ سے قرآن تک نہ سٹے اور اگر کوئی کوشش کرتا تو کانوں میں انگلیاں ڈال کر فرماتے کہ آدمی بات بھی نہیں سنیں گے کہ ایمان کے لئے زہر قاتل ہے۔“

اسلامی جمہوری محاذ کے ایجنٹ پر آپ ان ائمہ کرام کی سخت کس طرح ادا کرتے ہیں؟۔ نیز کیا آپ بھی اپنی انگلیاں کانوں میں ٹھونس لیتے ہیں۔

سوال ۱۷۔ بد دینوں سے اتحاد کے متعلق اعلیٰ حضرت کے فتاویٰ روز روشن کی طرح نمایاں ہیں۔ فتاویٰ رضویہ، ملفوظات، احکام شریعت وغیرہ میں بیسیوں فتوے ہیں لیکن آپ کی جماعت کا دعویٰ ہے کہ اعلیٰ حضرت نے ندوہ میں معاذ اللہ ان سے اتحاد کیا ہے۔ کیا آپ کے خیال میں معاذ اللہ اعلیٰ حضرت کے قول و فعل میں تضاد تھا؟۔

سوال ۱۵۔ خلیفہ اعلیٰ حضرت صدر الشریعہ مولانا امجد علیہ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نے بہار شریعت میں مسلمانوں کی غیرت ایمانی کو اس طرح للکارا ہے۔ ”مسلمان۔ مرتدین و منافقین سے بالکل میل جول چھوڑ دیں۔ سلام کلام ترک کر دیں۔ ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا، شادی بیاہ غرض ہر قسم کے تعلقات قطع کر لیں گویا سمجھیں کہ وہ دنیا میں رہا نہیں۔“

کیا ہم درس بہار شریعت پر پابندی عائد کر دیں؟

سوال ۱۸۔ اعلیٰ حضرت نے ندوہ کے خلاف جو چوبیس رسالے تحریر فرمائے ہیں اور جن میں بد دینوں کی محبت اور قربت کے خلاف سخت زبان استعمال کی ہے ان میں آپ کوئی تحریر ایسی بتا سکتے ہیں جہاں اعلیٰ حضرت نے بد دینوں سے اتحاد کی کوئی صورت جائز بیان فرمائی ہو۔

سوال ۱۶۔ آپ کا مشورہ اور طرز عمل خدا کے باغیوں یعنی دہلیوں اور نجدیوں سے اتحاد ہے جبکہ آپ کے (نورانی میاں کے) والد ماجد حضرت علامہ شاہ عبد العظیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ۔

سوال ۱۹۔ مفتی اعظم ہند حضور سیدنا مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے اس فتوے کے متعلق آپ کیا اظہار خیال فرماتے ہیں کہ ”مرتد سے تعلقات و میل جول حرام ہے اگرچہ اسلام کا مدعی ہو۔ تو کسی مرتد کو والی، سربراہ بنانا، اس کے ہاتھوں میں پرنا، موالیات کرنا، حلیف بنانا کتنا اشد حرام ہوگا۔ (فتاویٰ مصطفویہ)

”کافر و مشرک، خدا کے باغیوں سے بچو اور ان سے دور رہو۔ یہ دنیا کی بدترین مخلوق ہیں۔ ان کے ساتھ ہمارا میل جول کبھی ہو ہی نہیں سکتا“

سوال ۲۰۔ جب متحدہ جمہوری محاذ ۱۹۷۰ء میں شمولیت اختیار کی گئی تھی تو دارالافتاء بریلی شریف سے مفتیان کرام بمعہ مفتی اعظم ہند کے دستخط کے ایک فتویٰ جاری کیا اور یہاں اخبارات (جنگ، امروز وغیرہ) میں چھپا، ہزارہ اعلیٰ حضرت کا صاف صاف ارشاد تھا کہ ”اس اتحاد میں سنیت کی

کیا آپ اپنے محسن و کریم والد گرامی کی نصیحت کو پس پشت ڈال کر ہمیں بھی اس بدترین مخلوق کے ساتھ ملانے کی کوشش نہیں کر رہے؟

تباہی ہے۔“

آپ بار بار بددیوں سے اتحاد کر کے آخر سنیت کی تباہی پر کیوں تلے ہوئے ہیں؟

پاکستان سے دستبردار بھی ہو جائیں تو بھی ہم قیام پاکستان کی تحریک جاری رکھیں گے اور مطالبہ پاکستان سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ (آل انڈیا سنی کانفرنس)

اس خطاب کی موجودگی میں آپ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ آل انڈیا سنی کانفرنس نے لیگ سے اتحاد کیا تھا۔

سوال ۲۱۔ متحدہ علماء محاذ نے جو ختم نبوت کانفرنس ۱۹۹۲ء میں منعقد کی اس میں علماء اہلسنت نے خطاب کیا۔ کیا آپ کی مسک سے محبت و محبت نے یہ برداشت کر لیا کہ دیوبندی و نجدی آپ کی موجودگی میں علماء اہلسنت کھلائے جارہے ہیں؟

سوال ۲۲۔ آپ اپنے اتحاد کے لئے آل انڈیا سنی کانفرنس کا حوالہ دیتے ہیں۔ کیا آل انڈیا سنی کانفرنس نے کسی ایسے مشترکہ ایجنڈے اور مشترکہ جلسوں سے خطاب کیا؟ کیا ان علماء اہلسنت کے ساتھ مولوی فضل الرحمن، مفتی محمود جیسے منکرین ضروریات دین و مرتکبین توہین رسالت متحد ہوئے تھے؟

سوال ۲۳۔ جمعیت علماء پاکستان نے جب متحدہ جمہوری محاذ ۱۹۷۱ء سے علیحدگی اختیار کی تھی تو تمام اخبارات میں آپ نے بیان دیا تھا کہ ”آئندہ کبھی سیاسی اتحاد میں نہیں جائیں گے۔ مسلمان ایک سوراخ سے دوبارہ نہیں ڈسا جاتا“

سوال ۲۴۔ ندائے اہلسنت کے ایڈیٹر مولانا ہاشمی اکثر اخبار میں سرخی دیتے ہیں کہ یہ اتحاد پہلی مرتبہ نہیں ہوا ہے پہلے بھی کئی مرتبہ ہوا ہے۔ ان کی اپنے پیر و مرشد محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحب علیہ الرحمۃ کے اس قول کے متعلق کیا رائے ہے۔

لیکن قومی اتحاد ۱۹۷۷ء میں پھر ایک بار اپنے آپ کو دسوا یا اور اتحاد سے علیحدہ ہو کر پھر وہی بیان اخبارات میں دہرایا۔ اب دشمنان مصطفیٰ وہابیہ نجدیہ وغیرہا کو اپنے دفتر میں بلا کر اتحاد تشکیل دے کر تیسری مرتبہ کیوں دسوا یا جارہا ہے؟

”جو مولوی دیوبندی کے متعلق گوئیں ہیں اور ایجنڈے پر ان کے ساتھ بولتے اور کھاتے پیتے ہیں، ہمارے نزدیک ایسے مولوی بڑے بے حیا اور بڑے بے غیرت ہیں۔“

سوال ۲۵۔ آپ کے بعض حامی یہ کہتے ہیں کہ آل انڈیا سنی کانفرنس نے مسلم لیگ اور محمد علی جناح کی حمایت کی تھی۔ گویا کہ یہ انکے اتحاد کی دلیل ہے جبکہ ہماری حیثیت محرکین بناؤ پاکستان ہے۔ نیز علماء اہلسنت کے یہ متفقہ تاریخی الفاظ موجود ہیں کہ ”اگر مسلم لیگ اور جناح مطالبہ

سوال ۲۶۔ ۱۹۵۳ء میں ختم نبوت مہم کے لئے ہونے والے اتحاد کے متعلق جنوری اور فروری ۱۹۵۳ء کے رسائل رضوان میں مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ

الوہبرکت کے شدید رد عمل اور ۲۱ دسمبر ۱۹۵۱ کے ہفت روزہ جمعیت لاہور کی اشاعت میں حضرت علامہ ابو الحسنات کے اس اتحاد و مجلس عمل سے اظہار بیزاری اور لا تعلقی کے بعد آخر اس ناری اور نورانی اتحاد کے جواز کے لئے حضرت علامہ ابو الحسنات کے کردار کو کیوں اچھالا جا رہا ہے۔

اس اتحاد کے اثرات نے آج افریقہ و ہالینڈ وغیرہ میں سنیت اور رضویت کو جو نقصان پہنچ رہا ہے اس کے متعلق آپ کی دور اندیشی کیا کہتی ہے ؟

سوال ۲۹۔ آپ کے حمان میں آپ کا سیاسی اتحاد پاکستان کے بچانے کے لئے ہے لیکن آپ کے سیاسی حلیف فضل الرحمن کے ابا کا اسمبلی ریکارڈ پر بیان ہے ”الحمد للہ ہم پاکستان بنانے کے گناہ میں شریک نہیں۔“ کیا آپ نے اس دشمن اسلام اور دشمن پاکستان کے بیٹے کو اپنے محاذ کا جنرل سیکریٹری بنانے سے پہلے اس کے ابا کے نظریات سے توبہ کر دینی ہے۔

سوال ۳۰۔ دیوبندی مفتی نعیم کا اخباری بیان ہے کہ ”آزادی کے سب سے بڑے علمبردار علماء دیوبند تھے اور نانوتوی، گنگوہی، تھانوی وغیرہم انگریزوں کے سخت دشمن تھے۔“ اس بیان کی آپ کن الفاظ میں تائید فرمائیں گے ؟

سوال ۳۱۔ آپ اپنے اتحاد کے جواز میں علماء اہلسنت کو لپیٹنے کے لئے تحریک پاکستان کا حوالہ دیتے ہیں کیا معاذ اللہ آپ کے خیالات میں پاکستان دیوبندیوں اور مرتدین نے بنایا ہے ؟

سوال ۳۲۔ مسلم لیگ جو سنیوں کی جماعت ہے۔ کیا آپ کسی م لیگی لیڈر کو مستخ رسول ثابت کر سکتے ہیں جبکہ سنا ہے کہ مبلغ اسلام مولانا عبد

سوال ۳۶ (الف) شریعت اسلامی میں شخصی کردار کو دلیل نہیں بنایا جاسکتا مگر اپنے لو لے لنگڑے اتحاد کے جواز کے لئے آپ غزالیؒ دوراں علامہ کاظمی صاحب کے کئے گئے اتحاد کو دلیل بناتے ہیں جبکہ کاظمی شاہ صاحب نے مولوی شفیع دیوبندی (جو مفتی اعظم کہلاتا تھا) سے یہ تحریر لی تھی کہ ہم اپنی کتابوں سے تمام کفریہ عبارتیں حذف کریں گے۔ کیا آپ نے بھی فضل الرحمن سے کوئی تحریر لینے کی کوشش کی ہے۔

سوال ۳۷۔ کیا آپ کی معلومات کے مطابق تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے لئے علامہ ابو الحسنات کے پیش کئے جانے والے ۲۲ نکات کسی تنظیم یا اتحاد یا مشترکہ پلیٹ فارم کا نام تھے۔

سوال ۳۸۔ آپ کے ساتھی یہ کہتے پھر رہے ہیں کہ سرحد میں اس سے پہلے سنیت کا کام نہیں ہو رہا تھا اب اس اتحاد کی وجہ سے ہمارے کام کرنے کی راہیں ہموار ہو جائیں گی۔ آپ کے لئے خیر وہ راہیں ہموار ہوں یا نہ ہوں۔ کیا اس کے مقابل آپ نے سنیوں کے علاقوں میں دیوبندیوں خصوصاً تبلیغی جماعت کے لئے کام کرنے کی راہیں ہموار نہیں کر دیں اور

العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ نے محمد علی جناح کو توبہ کرائی تھی اور سنی بنایا تھا اور آج بھی مولانا عبدالسمان (دارالعلوم قادریہ سمانیہ) کے پاس جناح کا توبہ نامہ موجود ہے اور آپ خود بھی انہیں قائد اعظم کہتے ہیں۔ اگر مسلم لیگ نے پاکستان کی تحریک کے لئے محمد علی جناح کو وکیل بنایا تو کیا یہ سنی دیوبندی اتحاد کے لئے جواز کی دلیل ہے ؟

سوال ۳۳۔ آپ کے خیال میں مسلم لیگی نیوٹرل لیڈر زیادہ برا ہے یا دیوبندی گستاخ رسول ؟ دل پر ہاتھ رکھ کر جواب دیں۔

سوال ۳۴۔ "صہیونی طاقتوں سے نجات کے لئے فرقہ واریت کے خول سے نکلنا ہوگا" (آپ کا بیان) یہاں فرقہ واریت سے آپ کی کیا مراد ہے ؟ نیز یہ بیان دے کر آپ نے اپنے مسلک اور معتقدات کی "فرقہ" کہہ کر نفی نہیں کی؟

سوال ۳۵۔ آپ کے خیال میں جمعیت علماء اسلام (J U I) مسلمانوں کی جماعت ہے یا گمراہوں کی ؟ (داخل رہے کہ اس جماعت نے ۱۹۷۱ء میں قاسم نانوتوی (گستاخ رسول) کی حمایت کی تھی۔

سوال ۳۶۔ کیا ہمیں آپ یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ ان گمراہ فرقوں سے تعلقات اور میل جول کے متعلق قرآن و حدیث و ائمہ کرام و اولیاء عظام و علماء حق کیا فرماتے ہیں ؟ اور آپ اپنے فتوے سے کس طرح ان کا رد فرماتے ہیں ؟

سوال ۳۷۔ محکم اور منسوخ احادیث کا فرق بیان کیجئے۔

سوال ۳۸۔ جو احادیث آپ کی جانب سے اتحاد کے متعلق بیان کی جاتی ہیں وہ اسلام کے ابتدائی دور کی ہیں (جبکہ مسلمان اقلیت میں تھے) یا بعد کے دور کی۔

سوال ۳۹۔ آپ کے ساتھی اپنے اتحاد کے لئے یثاق مدینہ (جو یہودیوں سے ہوا تھا) کی مثال دیتے ہیں۔ حالانکہ یثاق مدینہ اس وقت ہوا تھا جب مسلمان اقلیت میں اور کافر اکثریت میں تھے تو کیا آپ اپنے آپ کو اقلیت تصور کرتے ہیں ؟ حالانکہ حدیث میں ہے کہ جنتی گروہ سواد اعظم ہمیشہ اکثریت میں رہے گا تو کیا آپ اپنے آپ کو حق پر تصور نہیں کرتے ؟

سوال ۴۰۔ جس طرح یثاق مدینہ میں یہودیوں سے اتحاد ہوا تھا تو کیا آپ باہری مسجد کے مؤقف پر بھی ہندوؤں سے اس طرح اتحاد کر لیں گے۔

ال ۴۱۔ کیا آپ کی معلومات کے مطابق یثاق مدینہ جہاد فرض ہونے کے بعد ہوا تھا ؟ ہم نے پڑھا ہے کہ یہ یثاق یکم ہجری میں ہوا تھا اور جہاد ۲ ہجری میں فرض ہوا۔ اگر یہ یثاق ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حق و باطل کے اتحاد کی دلیل ہے تو پھر غزوہ خیبر کیوں واقع ہوا تھا ؟ یہودیوں کو جلا وطن کیوں کیا گیا ؟ نیز یہودیوں کے قتل عام کا حکم کیوں صادر کیا

دیوبندیوں کے ساتھ کھاتے پیتے، اٹھتے بیٹھتے ہیں ان کے ساتھ بھی اس طرح کا برتاؤ کر لیتے ؟

سوال ۳۲۔ آپ جب مذہبی جماعتوں کے اتحاد داعی ہیں تو ۱۹۷۷ء میں آپ نے مذہبی اتحاد قائم کر کے حکومت کیوں قائم نہ کر لی۔

سوال ۳۷۔ آپ کے خیال میں مذہبی تنظیموں کو یکجا ہو جانا چاہیئے۔ کیا احمدی، پروری، لاہوری، قادیانی، رافضی، خارجی، جماعت اسلامی، غیر مقلدین وغیرہم کے لئے بھی آپ کے دروازے کھلے ہوئے ہیں ؟

سوال ۳۳۔ آپ مذہبی اتحاد کے داعی ہیں پھر آپ اپنے ہم مسلک، ہم عقیدہ لوگوں اور تنظیموں سے اتحاد کیوں نہیں کر سکتے، طلباء تنظیم آپ نے الگ بنائی، مذہبی تنظیم آپ نے الگ بنائی، سیاسی تنظیم آپ کی الگ بنی، ایسی قیادت کا ہمیں کیا فائدہ جو کسی مقام پر ہمیں یکجا نہ رکھ سکی ؟

سوال ۳۸۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے اتحاد کی وجہ سے جب دیوبندی کینڈیڈٹ کھڑا ہو تو سنی حضرات اس "دیوبندی" کو ووٹ دے کر کامیاب بنائیں۔ روز محشر کی حقیقی دھوپ کو پیش نظر رکھ کر جواب دیجئے ؟

سوال ۳۴۔ آپ سے جو بھی الگ ہوا بقول آپ کے حکومت اور سیٹ کی لالچ میں الگ ہوا کیا آپ کو یقین ہے کہ آپ سے الگ ہونے والے تمام قائدین وغیرہ اپنے ذاتی مفاد ہی کے لئے حکومت میں شامل ہوئے ؟

سوال ۳۹۔ ہماری مذہبی تنظیمیں پہلے ہی اس پالیسی پر گامزن ہیں کہ کسی کے مسلک پر تنقید نہیں کرتیں۔ اب علماء نے بھی اتحاد کر کے زبانیں بند کر لی ہیں۔ جو حکومت میں داخل ہیں انہیں پہلے ہی مصلحت اور صلح کھیت کا بخار ہے۔ بتائیے اب عوام کو منافقت سے کون دور رکھے گا ؟

سوال ۳۵۔ آپ کے خیال میں آپ سے کٹنے والے قائدین اگر حکومتی پارٹی میں شامل نہ ہوتے تو کیا جمعیت ہر معاملے کو (مثلاً نوکریاں، جائز پلاٹ وغیرہ) حکومت سے حل کروا سکتی تھی ؟

سوال ۵۰۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۹۲ء کو بروز ہفتہ شاہ فرید الحق کا بیان کہ

"اسلام کی نمائندگی کے حوالے سے ملک میں دو جماعتیں ہیں"

اگر جمعیت علماء اسلام، اسلام کی نمائندہ جماعت ہے تو کیا آپ یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ آپ کون سے اسلام کی نمائندہ جماعت ہیں۔ فضل الرحمن والے اسلام کی یا اہلسنت و جماعت والے۔

سوال ۳۶۔ جس طرح آپ نے دیوبندیوں سے صرف امید کی بناء پر اتحاد قائم کر لیا ہے یہ بھی تو ممکن تھا اس طرح اپنے ہم عقیدہ سنی قائدین سے بھی صرف اس اور امید کی بنیاد پر اتحاد قائم کر لیا ہوتا۔ جس طرح

سوال ۵۱۔ جناح ہال لاہور میں جو جماد کشمیر کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں جمعیت علماء اہلحدیث جیسی وہابی اقلیت کا تعاون حاصل کرنے اور انہیں معزز مہمان بنانے کی کیا ضرورت پیش آگئی تھی۔

سوال ۵۲۔ تحریک ختم نبوت کے موقع پر جب آپ نے نانوتوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دروازہ کھولنے والا کہا تھا تو ہم آپ پر فخر کرتے تھے۔ اب آپ خود اس دروازہ کھولنے والے کی معنوی اولاد کے ساتھ ملکر ختم نبوت کانفرنس کرتے ہوئے ان کے باطل عقائد سے کیوں آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں؟

سوال ۵۳۔ وہ کون سے زیریں مقاصد ہیں جو فضل الرحمان کے ابا مفتی محمود کے ساتھ اتحاد کر کے قومی اتحاد میں رہتے ہوئے آپ حاصل نہ کر سکے اور اس خبیث زادے کے ساتھ مل کر حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں؟

سوال ۵۴۔ ۲۳ اگست کی اشاعت میں مفتی محمود نے نورانی میاں کو چیلنج جواب دیتے ہوئے ایک سوال قائم کیا تھا کہ ”اگر نورانی میاں مجھے گستاخ رسول اور ملک دشمن سمجھتے تھے تو میرے سیکرٹری کی حیثیت سے کام کیوں کیا تھا؟“ اس سوال کا جواب آج تک کسی اخبار سے کیوں شائع نہیں ہوا؟

سوال ۵۵۔ ایک مرتبہ اخبار میں شائع ہوا تھا کہ ایک ہی ہوائی جہاز میں نورانی

میاں، بھوپالی مرحوم اور احسان الہی ظہیر سفر کر رہے تھے۔ جب بھوپالی صاحب نورانی میاں سے ہاتھ ملانے کی کوشش کر رہے تھے تو انہوں نے ہاتھ نہ ملایا اور اس سفر میں حضرت نورانی میاں نے احسان الہی ظہیر جیسے خبیث انفس (کہ جس نے سعودی عرب میں کنز الایمان شریف پر پابندی لگوانے میں سب سے اہم کردار ادا کیا) سے معافہ کیا۔
زادیہ نگاہ کے اس فرق کو ہم کیا تصور کریں؟

سوال ۵۶۔ احسان الہی ظہیر جیسا گستاخ رسول جب ذمت کی موت مارا گیا تو نورانی میاں کی طرف سے منسوب ایک تعزیتی بیان نمایاں سرخیوں کے ساتھ اخبار میں شائع ہوا۔

”کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے“
مرتدین اور گستاخان رسول کے لئے دعا مغفرت کرنا کھلا کفر ہے پھر آج تک اس بیان کی تردید کیوں شائع نہیں ہوئی؟ صرف زبانی کلام سے نہیں بلکہ کسی واضح شائع شدہ بیان کا حوالہ دے کر جواب دیجئے۔

سوال ۵۷۔ جمعیت علماء پاکستان ملک میں جمہوریت کی علمبردار ہے جبکہ جمعیت علماء اسلام، جمہوریت کو اسلام کے معنائی قرار دیتی ہے (بحوالہ مکالمہ)۔
بتایئے دونوں کا اتحاد کیوں کر ممکن ہے؟

سوال ۵۸۔ آپ اپنے اتحاد کے لئے صلح حدیبیہ کا حوالہ پیش کرتے ہیں اگر بالفرض آپ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے دور میں ہوتے تو انہیں یزید سے مصالحت کے لئے اس کے علاوہ اور کون کون سے

حوالے پیش کرتے ؟

سوال ۵۹۔ صلح اور اتحاد (حلیف ہونے) میں آپ کے نزدیک کوئی فرق ہے یا نہیں؟

سوال ۶۰۔ مسلمانوں کے نزدیک سب سے قبیح جرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی ہے۔ اور آپ جن سے سیاسی گٹھ جوڑ کئے ہوئے ہیں وہ یا انکی ذریت گستاخی رسول کے مرتکب ہیں اور آپ جن سے سیاسی جنگ لڑ رہے ہیں کیا وہ گستاخان رسول سے بڑے مجرم ہیں۔

سوال ۶۱۔ کیا شریعت چھوٹے مجرموں سے نجات کے لئے بڑے مجرموں کی مدد کی اجازت دیتی ہے ؟

سوال ۶۲۔ کل تک آپ علماء کرام نے ہمیں یہ درس دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے کا قتل بھی جائز ہے۔ آج آپ اسلامی جمہوری محاذ بنا کر اپنے سابقہ درس کے ساتھ مذاق نہیں کر رہے ؟

سوال ۶۳۔ اسلامی جمہوری محاذ کی نام نہاد دوسری جماعت کو جب آپ نے خادمان اسلام ہی تصور کر لیا ہے تو اس کے اسلام اور ایمان کا فتویٰ بھی جاری کیوں نہیں کر دیتے تاکہ آپ کا ایمان و اسلام کھل کر سامنے آجائے۔

سوال ۶۴۔ جب ان کی "اتنی خدمات" ہیں تو اس جماعت کے چند سرکردہ لوگوں کے کفریہ کلمات سے کیا فرق پرکھتا ہے --- کیا خیال ہے آپ کا ؟

سوال ۶۵۔ کیا آپ اس پانی کے پینے کو جائز کہیں گے جو صاف ستھرا تو ہو لیکن آپ ہی کے سامنے پیشاب کا ایک قطرہ اس میں شامل ہو جائے ؟

سوال ۶۶۔ آخر اسلامی جمہوری محاذ میں لیپا کے صدر معمر قذافی کا کیا عمل دخل ہے ؟ ان کا نام بڑا سننے میں آتا ہے۔

سوال ۶۷۔ جے۔یو۔پی طاہر القادری کی مخالفت کس بنیاد پر کرتی ہے ؟۔ آپ بد دینوں سے اسلامی محاذ قائم کرنے کے بعد کس طرح اپنے آپ کو طاہر القادری سے ممتاز ثابت کر سکتے ہیں۔

سوال ۶۸۔ آپ کا یہ اتحاد ہر چھوٹی بڑی سطح پر ہے یا صرف اونچے لیول پر ؟

سوال ۶۹۔ اگر اتحاد نچلی سطح پر بھی ہے تو کیا ہم اپنے کارکنوں کو دیوبندیوں کے پروگرام میں لے جائیں ؟۔ آپ سے مشورہ مطلوب ہے۔

سوال ۷۰۔ اگر صرف ان پروگراموں میں جانے کا مشورہ ہے جس میں دونوں تنظیموں کے قائدین ہوں تو ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب ہمارا ایک عام کارکن کسی دیوبندی مقرر سے متاثر ہو کر اسے سننے کی خاطر ان کے کسی پرائیویٹ پروگرام میں چلا گیا اور ان کے مسلک سے متاثر ہو گیا تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا ؟

فرمائیے اور بتائیے کہ دیوبندیوں اور سنیوں کا مابین جو حلال و حرام کے جھگڑے ہیں، جو بریلوی دیوبندی اختلافات ہم سب سے چلے آ رہے ہیں کیا وہ حقیقی اختلاف نہیں؟

سوال ۷۹۔ آپ کا اتحاد ”مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ“ کی بنیاد پر ہوا ہے۔ سنیوں کے نزدیک تو مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہے کہ ”بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر“ جبکہ دیوبندیوں کے ہاں (معاذ اللہ) مقام مصطفیٰ گاؤں کے چوہدری کی حد پر آکر رک جاتا ہے۔ آپ آخر کس مقام مصطفیٰ کا تحفظ کریں گے۔ سنیوں والے یا دیوبندی والے؟

سوال ۸۰۔ اب چونکہ اتحاد کے بعد ایک دوسرے کے پروگراموں میں شرکت ہوتی ہے تو کیا اب ایک دوسرے بلکہ تمام نام نہاد مسلمانوں کے لئے آپ سلامتی، رحمت اور مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

سوال ۸۱۔ کیا آپ (نورانی میاں) یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ اس اتحاد کے بعد آپ کی خلافت اور پیری مریدی کی کیا شرعی حیثیت رہ جاتی ہے؟

سوال ۸۲۔ جب آپ نے جمعیت علماء اسلام جیسی وہابی تنظیم سے اتحاد کر لیا ہے تو ایک قدم آگے بڑھ کر آپ خبیث سعودیوں اور نجدیوں سے بھی اتحاد کر لیں تو کیا کچھ مضائقہ ہے (اس طرح آپ کو وہاں جانے کی اجازت مل جائے گی) اگر نہیں تو آپ یہ بتائیں کہ آپ ان نجدیوں اور ان دیوبندیوں کے عقائد کو کیا علیحدہ علیحدہ تصور کرتے ہیں؟

سوال ۷۱۔ آپ اونچی سطح پر اتحاد کر لینے کی وجہ سے ان مباحثوں سے ہاتھ ملاتے ہیں۔ ایک عالم دین ہونے کی حیثیت سے آپ سے یہ فتویٰ طلب کیا جا رہا ہے کہ کیا ہم بھی ان گستاخان رسول سے معاف اور مصافحہ کے رواج کو عام کریں؟ جواب کے منتظر ہیں۔

سوال ۷۲۔ کیا آپ کا یہ اتحاد مذہبی ہے یا سیاسی؟

سوال ۷۳۔ اگر یہ اتحاد مذہبی ہے تو کون سا مذہبی۔ اسلامی مذہبی یا پھر۔۔۔

سوال ۷۴۔ ہماری سیاست مذہب سے جدا ہے یا مذہب سے مربوط؟

سوال ۷۵۔ اگر آپ کا اتحاد فقہ حنفی پر ہے تو آپ کے فقہ کی ابتداء کہاں سے ہوتی ہے؟ وضاحت فرمائیے۔ یاد رہے کہ آپ کے اتحاد میں شامل ایک گروہ کا نظریہ یہ ہے کہ حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، بریلوی، دیوبندی وغیرہ جمالت کی پیداوار ہیں (خطبات مودودی)

سوال ۷۶۔ جن کو آپ حنفی سمجھتے ہیں ان کو مسلمان بھی سمجھتے ہیں؟ کیا ایسا شخص جو مسلمان نہ ہو حنفی ہو سکتا ہے؟

سوال ۷۷۔ کیا توحید و رسالت، صحت و ولایت کے بارے میں عقائد و مسلک، فقہ حنفی سے جدا ہیں۔

سوال ۷۸۔ اگر اتحاد بقول آپ کے فقہ حنفی کی بنیاد پر ہے تو کچھ زحمت

سوال ۸۳۔ اگر آپ کا یہ کہنا ہے کہ سعودی عرب جانے کی پابندی وہاں کی حکومت کی طرف سے ہے تو پھر یہ بتائیے کہ آپ پر کیا یہ پابندی ان کی مخالفت (عقیدے اور مذہب) کی وجہ سے نہیں ہے؟ جب ان نجدیوں سے نفرت و مخالفت ہو سکتی ہے تو ان پاکستانی دیوبندی حضرات سے اتحاد کیسے ہو سکتا ہے؟ جبکہ دونوں ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔

سوال ۸۴۔ آپ لوگ زکوٰۃ کیٹی، صلوة کیٹی، متحدہ علماء کونسل، رویت ہلال کیٹی کو بھی اتحاد کی دلیل بناتے ہیں۔ کیا سرکاری میٹنگوں، اسمبلیوں اور عدالت میں جا کر اپنے مسلک اور موقف کی وضاحت اور حقوق کی نگہداشت کرنا اور ایک ہی پلیٹ فارم پر ایک ہی نام کی جمعیت پر اکٹھا ہونا، دونوں ایک ہی کھاتے میں آئیں گے۔ کیا بد دینوں، مرتدوں، کافروں کے ساتھ ریل گاڑی میں، ہوائی جہاز وغیرہ میں مشترکہ سفر کرنا بھی کیا اتحاد کی دلیل بتائیں گے۔

سوال ۸۵ (۱)۔ نظام مصطفیٰ کے کیا معنی ہیں۔ دیوبندیوں سے اتحاد کی روشنی میں وضاحت کیجئے؟

سوال ۸۵ (ب)۔ جب آپ کے اور دیوبندیوں کے متحدہ جلسے میں نعرۂ یار رسول سنیوں کی طرف سے گونجا تھا تو آپ نے اپنے لنگڑے لوے اتحاد کو جائز قرار دینے کے لئے اس بات کو کہنا عام کیا کہ دیکھئے دیوبندیوں کی موجودگی میں ہم نے نعرۂ رسالت لگایا۔ ایک عالم دین ہونے کے ناطے

آپ ہمیں خود بتائیں کہ کیا فرقہ دیوبندیہ کے مولوی ندائے یار رسول اللہ کا مطلق انکار کرتے ہیں۔ نہیں بلکہ وہ تو حاضر و ناظر کی قید کے ساتھ ندائے یار رسول اللہ کا انکار کرتے ہیں۔ (یقیناً اس موضوع پر سرفراز لکھنوی دیوبندی وغیرہ کی کتب کا مطالعہ تو آپ نے کیا ہی ہوگا) اب جب انہوں نے آپ کو دھوکہ دینے کے لئے نعرہ رسالت لگانے کی اجازت دے کر اپنا اٹو سیدھا کر لیا مگر کیا آپ نے انہیں سنی مسلمان تسلیم کر لیا؟

وال ۸۶۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جمعیت علماء پاکستان کو صرف سیاسی معاملات تک ہی محدود نہیں ہونا چاہیئے بلکہ ہر معاملے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے۔ چاہے سیاسی ہو یا مذہبی۔ آپ کی اس کے متعلق کیا رائے ہے؟ اب ہم آپ سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ اس وقت مسلک اہلسنت کو جو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی جماعت سپاہ صحابہ ہے جس کے سرکردہ حق نواز جھنگوی نے سب سے پہلے بریلوی کافر کا نعرہ لگایا تھا۔ جمعیت علماء پاکستان اس کے خلاف اپنا کیا کردار ادا کر رہی ہے؟

جب آپ کے اور وہابیوں کے متحدہ جلسے میں سپاہ صحابہ کے اعظم طارق نے یہ کہا کہ

”آج حق نواز جھنگوی کی روح خوش ہو گئی ہے کہ نورانی میاں اسٹیج پر موجود ہیں اور حق نواز جھنگوی کا مشن پورا ہو گیا۔“

کیا آپ یہ بتانا پسند فرمائیں گے اس وقت مبلغ اسلام پیشوائے سنت خلیفہ اعلیٰ حضرت (نورانی میاں کے والد صاحب) حضرت شاہ عبد العظیم

و سعت سے ثابت کریں اور اگر غیر حقیقی بے دلی وقتی اور عارضی اتحاد ہے تو گویا خود غرضی و مطلب پرستی پر مبنی ہے۔ تو پھر کیا یہ ایک مومن کے شایان شان ہے کہ دل میں بغض و حسد ہو اور ظاہر میں اتحاد اور موافقت ہو۔ یہ سراسر منافقت نہیں؟

سوال ۹۰۔ آپ مخالفین اہلسنت کی دعوت پر جب مشترکہ جلسوں میں جاتے ہیں جیسے پشاور، منصورہ، ڈیرہ اسماعیل خان وغیرہ میں تو انکے ہاتھ کا ذبحہ کھاتے ہیں یا انکار کر کے دال سبزی پر گزارا کرتے ہیں۔ آپ کے نزدیک انکا ذبحہ حلال ہے یا حرام؟

سوال ۹۱۔ آپ نے فرمایا تھا کہ موجودہ حکومت کے خاتمے کے لئے ہمارا دیوبندیوں سے اتحاد ہوا ہے۔ جب نواز شریف حکومت ختم ہوگئی پھر آپکا اتحاد کیوں برقرار ہے۔

سوال ۹۲۔ جب آپ کا جمعیت علمائے اسلام سے اتحاد ہے تو پھر آپکے اتحادیوں نے سندھ کے ضمنی انتخابات میں آپ کو ووٹ کیوں نہ دیا اور الیکشن کا بائیکاٹ کیوں کیا۔

سوال ۹۳۔ آپ نے ٹی وی کے پروگرام کٹھرے میں جمعیت علمائے اسلام سے اتحاد کرنے کو فرقہ پرستی کے خاتمے کا پہلا جز فرمایا اور اس کی داد طلب کی۔ کیا آج تک دیوبندیوں سے دور رہ کر آپ کے خیال میں ہم سنیوں نے

صدقہ رحمتہ اللہ علیہ کی روح پر کیا گزری ہوگی؟
نیز کیا اس وقت اس کی (یعنی اعظم طارق کی) اس نصیحت بات کا کوئی جواب دیا گیا یا نہیں اور اگر دیا گیا تو اخبارات اس کے اظہار پر کیوں خاموش ہیں اور جواب نہیں دیا گیا تو بتائیے کہ اتنے لوگوں نے یعنی سنیوں نے یہ جملے سنے اور پڑھے اور آپ کی خاموشی کی وجہ سے ان میں کسی نے ان وہابیوں کو خصوصاً حق نواز جھنگوی کو اہلسنت مان لیا اور خدا نخواستہ اس کا ایمان برباد ہو گیا تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟

سوال ۸۷۔ مولوی فضل الرحمان کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے۔ وہ سنی ہے یا دیوبندی اگر وہ دیوبندی ہے تو بتائیے کہ کس درجے کا، عام دیوبندی یا عبارات کفریہ کا قائل دیوبندی؟

سوال ۸۸۔ اگر وہ عبارات کفریہ کا قائل دیوبندی ہے تو بتائیے کہ آپ نے اسے اسلام کی دعوت دی، اسے گستاخیوں سے توبہ کرائے کا اپنا فریضہ ادا کیا۔ ایک عالم دین اور سنیوں کے نمائندے ہونے کی حیثیت سے کیا آپ کی یہ ذمہ داری نہیں۔ یوں تو آپ نے (نورانی میاں نے) اپنے آپ کو بڑا صاف گو اور بے باک مشہور کر رکھا ہے۔ کیا آپ کی یہ بے باکی صرف سنیوں کے لئے ہی ہے یا پھر ان گستاخان رسول اور بد عقیدہ وہابیوں کے لئے بھی؟

سوال ۸۹۔ دیوبندی وہابیوں سے آپکا یہ اتحاد حقیقی اور دلی ہے یا وقتی اور عارضی؟ اگر یہ اتحاد دلی اور حقیقی ہے تو آپ اپنے بزرگوں کے اقوال اور قرآن

انما المؤمنون اخوة

کی نافرمانی کی ہے؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ یہ دیوبندی آپ کے کون سے بھائی ہیں۔ دینی بھائی - مذہبی بھائی یا حقیقی بھائی یا -----؟

سوال ۹۳۔ فتاویٰ رضویہ جلد چہارم صفحہ (۸) میں اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ مزار کو یوسہ نہ دینا چاہیئے کہ علماء اس میں مختلف ہیں اور بہتر بچنا ہے اور اس میں ادب زیادہ ہے۔

(۱) آپ (نورانی میاں) نے حرام کس کا قول نقل فرمایا۔ جب کہ حضرت بلال و حضرت خاتون جنت کا مزار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یوسہ دینا بلکہ لپٹ جانا اور گریہ و زاری کرنا ثابت ہے۔

(۲) بھگنا بھی حرام فرمایا یہ کون سی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

(۳) کیا آپ مزارات پر صرف فاتحہ پڑھنے جاتے ہیں اکتساب فیض کے لئے نہیں؟

(۴) کیا مبلغ اسلام حضرت علامہ عبد العظیم صدیقی علیہ الرحمۃ کا یہ قول کہ میں خواجہ صاحب کے مزار پر ہر سال بیٹری چارج کروانے جاتا ہوں، آپ کو یاد نہ تھا اگر آپ انٹرویو میں بیان کر دیتے تو کیا بہتر نہ ہوتا مگر ہاں آپ نے جو موحدین، ملحدین سے اتحاد کیا ہے وہ ضرور ناراض ہو جاتے۔

(۵) کیا خواجہ صاحب ۴۰ دن تک داتا صاحب کے مزار پر صرف فاتحہ ہی پڑھتے رہے یا اکتساب فیض کر رہے تھے۔

سوال ۹۵۔ ربیع الاول ۱۴۹۳ء میں دیوبندی نے سبیل والی مسجد کراچی کے باہر

جلسہ عام میں کہا کہ ہم بدعتیوں (یہاں انکی مراد بریلویوں سے ہے) کے خلاف اتحاد کے رد میں ۵۰ احادیث پیش کر سکتے ہیں۔ اس جلسے میں آپ (نورانی میاں) کی اسلامی جمہوری محاذ بھی شامل تھی۔ بتائیے آپ نے وہاں کیوں یہ ثابت نہیں کیا کہ ہم بدعتی نہیں ہیں؟

سوال ۹۶۔ نیو ٹاؤن (جس کا موجودہ نام بنوری ٹاؤن رکھ دیا گیا ہے) کی مسجد جس کے بانی مولانا ظہور الحسن درس صاحب ہیں اس مسجد کی بازیابی کے لئے آپ نے کیا کوشش کی؟

سوال ۹۷۔ ۱۹۸۹ء میں بمبئی بازار میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوس پر حملہ ہوا تھا۔ اس وقت آپ (نورانی میاں) نے سنیوں کی حمایت یا رافضیوں کے رد میں کوئی بیان کیوں نہیں دیا؟

سوال ۹۸۔ کچھ سال قبل نیو ٹاؤن مسجد ہی کے پاس محرم الحرام میں شیعوں کے جلوس کے وقت ہنگامہ ہوا اور بھاری نقصان ہوا۔ اس موقع پر جب نورانی میاں سے شیعوں کے رد کے بارے میں کہا گیا تو بقول زید انہوں نے یہ کہہ کر کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا کہ یہ دونوں بد مذہبوں یعنی شیعوں اور وہابیوں کا جھگڑا تھا۔ اس کا سنیوں سے کوئی تعلق نہیں حالانکہ اس ہنگامے میں سنیوں کو بھی نقصان پہنچا تھا) تو پھر احتجاجی بیان کس چیز کا۔ اب انہی بد مذہبوں (دیوبندیوں) کے اسی علاقے میں انہیں کی حمایت میں بیان جاری کئے جا رہے ہیں۔ اور مظلوم سنی جو عید میلاد النبی کے جلوس میں شریک تھے جن پر پتھراؤ کیا گیا، درود شریف کے بینرز

پھاڑے گئے، نقش نعل شریف کے جھنڈوں پر تھوکا گیا اور پیروں تلے روندنا گیا اور الٹا سنیوں ہی کو قصور وار ٹھہرایا گیا۔ آپ بھی سنیوں کے خلاف بیان دیکر کس کی نمائندگی ثابت کرنا چاہتے ہیں۔

سوال ۹۹۔ اسلامی جمہوری محاذ کے نام پر جو تنظیم قائم ہے اس کی جانب سے ایک مذہبی معاملے (مسجد پر نام نہاد حملے کے نام سے) پر بیان جاری ہوئے اور جلسے اور جلوس اور احتجاج ہوئے۔ آپ یہ بتائیے کہ آپ نے اس تنظیم کے نام کو استعمال کرتے ہوئے اپنے عقیدے کی تشہیر میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر کوئی پوسٹر کیوں شائع نہیں کیا اور نہ ہی مبارکباد کا کوئی اخباری پیغام تک دیا۔ آخر اس سے کیا ثابت ہوتا ہے۔

سوال ۱۰۰۔ آخر میں ایک ذاتی سوال کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر تعصب اور ناحق پاسداری سے دور ہٹ کر۔ ایمان کے ساتھ دل پر ہاتھ رکھ کر جواب دیں کہ اگر کچھ لوگ آپ کے معظم دینی یا دنیوی مثلاً ماں باپ یا استاد یا پیر و مرشد کو دن رات فحش مغیظات گالیاں دیں ان کی برائیاں کریں ان پر تہمتیں تراشیں لعن و طعن کریں اور اسی کو اپنا پیشہ اور دین ٹھہرائیں تو کیا آپ کی غیرت اور انسانیت یہ گوارا کرے گی کہ ان کے ساتھ مل کر اسلامی متحدہ محاذ قائم کر لیا جائے۔ یہ سنیت سے بغاوت اور مسلک اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت سے نفرت اور باغیان و گستاخان رسول سے محبت کا اظہار نہیں۔

محشر کی جتنی ہوتی دھوپ میں سرکار کی شفاعت کے امیدوارو

جواب دو!

(36)

مفتی اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والتفسیر

بدر الطریق، رہبر شریعت، مامی بدعت، شیخ الشیوخ، استاذ العلماء،

حضرت علامہ مولانا وقار الملت و الدین

مفتی محمد وقار الدین قادری رضوی صاحب نور اللہ مرقدہ و رحمۃ اللہ علیہ

کا اپنی حیات کا آخری خطاب جو کہ آپ نے

مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان صاحب بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے عرس

کے موقع پر دیئے سنیت کے لئے

ایک عظیم پیغام چھوڑا۔

الحمد لله رب العلمين و الصلوة و السلام على رسولہ الكريم

اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

انما يخشى الله من عباده العلماء

حضرت کا تعارف اپنی زبانی :

میں دو باتیں اپنے متعلق بتا دوں ۱۹۳۸ء سے پڑھانا شروع کیا۔ دس سال

بریلی میں تدریس کے فرائض انجام دیئے اور سب سے پہلے بریلی ہی میں

تدریسی کی اس کے علاوہ اور کچھ جگہوں پر بھی تدریس کے فرائض انجام دیئے

سب سے پہلے ہدایہ اور مشکوٰۃ وغیرہ بڑی کتابیں پڑھائیں اور مفتی اعظم ہند نے جو مجھے سند دی اس کے الفاظ یہ ہیں۔ جعلتہ نائباً صدر المسلمین و هو حقیق لصدارہ۔ یعنی میں نے انہیں صدر مدرس کا نائب بنایا ہے لیکن یہ حقیقت میں صدر مدرس کے عہدہ کے لائق ہیں اس وقت جو سند تھی میرے پاس موجود ہے۔ ۱۹۱۸ء میں، میں حجۃ الاسلام کا مرید ہو چکا تھا گویا مجھے بہت قریب سے بریلی شریف کو دیکھنے کا موقع ملا اور ان حضرات کے قریب رہا اور الحمد للہ میرے شاگرد آج بھی بنگال سے لے کر کشمیر اور سرحد تک پھیلے ہوئے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے کہ مجھے دین کی خدمت کی توفیق دی لیکن مجھے جو عرض کرنا ہے وہ یہ ہے کہ اتنے زمانے تک تھے کہ عظمت رسول اور محبت رسول دلوں میں باقی رہے۔

صحابہ اکرام کے نزدیک دشمن نبی واجب القتل تھا

نبی کے دشمن کو صحابہ کیا سمجھتے تھے۔ بدر کا موقع ہے صف بندی ہو چکی ہے کہ دو دو عمر لڑکے اپنے برابر والے سے پوچھتے ہیں اے چچا! ابو جہل کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ ابو جہل کو کیا کرو گے انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے ہر شخص جانتا ہے کہ ابو جہل کیسا کافر و مشرک تھا۔ سینکڑوں بت بنا رکھے تھے۔ بیت اللہ کے اندر بت رکھے تھے اور اس کا سب سے بڑا جرم یہی تھا کہ وہ بت پرستی کرتا تھا۔ غیر اللہ کی پوجا کرتا تھا۔

مگر انہوں نے یہ نہیں کہا کہ وہ مشرک ہے اس لئے اس کو قتل کریں گے بلکہ یہ کہا کہ ہم اسے اس لئے قتل کریں گے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے۔ تو حقیقت یہ ہے کہ جب تک مسلمان کے دل میں عظمت رسول باقی رہے گی تو وہ عظمت رسول پر قربان ہونے کے لئے تیار رہے گا اور کسی کو یہ موقع نہیں دے گا کہ کوئی رسول اللہ کی توہین کرے۔

مسلمانوں کے خلاف انگریزوں کی سازش

انگریزوں نے اس نکتہ کو سمجھ لیا تھا کہ مسلمان اگر جان دیتا ہے تو عظمت رسول پر دیتا ہے۔ جاہل سے جاہل ایک بالکل ان پڑھ مسلمان بھی کسی کو رسول اللہ کی توہین کرتے دیکھتا ہے تو جاکر اسے قتل کر دیتا ہے وہ اس کی کوئی پروا نہیں کرتا کہ اس کے بچوں کا کیا بنے گا تو عظمت رسول پر مومن جان دینے کو ہر وقت تیار رہتا ہے۔

انگریزوں نے یہ نکتہ جان لیا تھا لہذا انہوں نے ایک گروہ بنایا کہ تم مسلمانوں کے دلوں سے عظمت رسول کو کم کرو۔ انہوں نے عظمت رسول کو گھٹایا تو یہاں تک کہ دیا کہ رسول اللہ کا مرتبہ ایسا ہی ہوتا ہے کہ جیسے گاؤں کا چوہدری، زمیندار۔ تو گھٹاتے گھٹاتے یہاں تک لے آئے کہ رسول کا مرتبہ گاؤں کے چوہدری جیسا ہوتا تو ظاہر ہے کوئی مومن اس کو برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

رد نجدیت

اعلیٰ حضرت کے سامنے جب ان کی یہ توہین آمیز عبارتیں آئیں تو اعلیٰ حضرت نے ان کا رد کیا اور اعلیٰ حضرت سے پہلے بنگال میں تقویۃ الایمان کی ان توہین آمیز عبارات کا رد لکھا گیا اور نہایت مبسوط طور پر لکھا گیا اور علامہ فضل

بہت رحم دل حاکم ہے ہم اس سے جہاد نہیں کریں گے بلکہ جو ان سے لڑے گا ہم اس سے لڑیں گے تو یہ اتنے انگریزوں کے وفادار تھے اور اگر اب یہ کہتے ہیں کہ ہم نے یہ کیا وہ کیا تو یہ سب جھوٹ ہے۔ یہ تو ضمناً چند باتیں عرض کیں۔

اہل سنت کے لئے پیغام

میں نے جو عرض کرنا تھا وہ یہ کہ اس وقت سنیت پر ظلم ایک طرف سے نہیں ہو رہا ہے بلکہ ہر طرف سے حملے ہو رہے ہیں جو ہمارے دشمن تھے اعلیٰ حضرت کے دشمن تھے بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے دشمن تھے جن کا مقصد ہی یہ تھا کہ عظمت رسول کو مسلمانوں کے دلوں سے مٹایا جائے وہ تو تھے ہی دشمن۔ حضور کے دشمن، حضور کے شیدائیوں اور فداپیوں کے دشمن۔ ان کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔ اب انہوں نے یہ حرکت کی سنی بن کر سنیوں کو گمراہ کرنے لگے ہیں اور سنیوں والے نام اپنی تنظیموں کے رکھ کر کوئی سواد اعظم اہلسنت اور کوئی جماعت اہلسنت ہے۔ بیسیوں نام سنیوں کے نام پر رکھ کر اپنے کام شروع کر رکھے ہیں۔

یہ اختراع انہوں نے سنیت کو تباہ کرنے کے لئے کی ہے اور سنی بے چارے سیدھے سادھے ہیں کہ ان کو پتہ ہی نہیں چلتا ہے یہ سنی ہیں یا سنیت کے قاتل ہیں۔

ان کے علاوہ کچھ وہ سنی ہیں جنہوں نے مسک اعلیٰ حضرت سے منہ پھیر لیا ہے مگر پیٹ پالنے کے لئے اعلیٰ حضرت کا نام مدرسوں کے چندے اب بھی اعلیٰ حضرت کے نام سے وصول کرتے ہیں مگر مسک اعلیٰ حضرت سے دور ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اپنا یہ

حق خیر آبادی نے بھی ان کا رد لکھا۔ اسماعیل دہلوی نے ایک کتاب لکھی امکان النظر یعنی حضور علیہ السلام جیسے اور بہت سے انسان ہو سکتے ہیں۔ مولانا فضل حق صاحب نے اس کے رد میں ایک کتاب لکھی جس کا نام ہے اقتناع النظر کہ حضور جیسا انسان ہونا محال ہے اور عقلاً ثابت کیا کہ نبی جیسا دوسرا کوئی نہیں ہو سکتا۔ یہ تو خیر اس دور کی باتیں ہیں۔

آج کل دیوبندی کا مفتی نعیم روزانہ اخبارات میں جھوٹے بیانات دیتا ہے۔ کل کی بات ہے اس نے اخبارات میں بیان دیا ہے کہ آزادی کے سب سے بڑے علم بردار علمائے دیوبندی تھے اور انگریزوں کے سخت دشمن تھے یعنی قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی، اشرف علی تھانوی وغیرہ وغیرہ یہ سب کے سب انگریزوں کے دشمن تھے۔

لیکن صحیح بات یہ ہے کہ انہوں نے کبھی بھی انگریزوں کی مخالفت نہیں کی بلکہ ہمیشہ مسلمانوں اور اہلسنت کی مخالفت کی ہے۔ آپ کو سن کر تعجب ہوگا کہ اسماعیل دہلوی جس کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ اس نے سکھوں اور انگریزوں کے خلاف جہاد کیا، انگریزوں کا حامی تھا۔

اسماعیل دہلوی کی انگریزوں سے محبت

اسماعیل دہلوی کلکتہ میں بھرتی کرنے گیا۔ جب یہ سکھوں کے خلاف تقریر کر رہا تھا تو کسی نے مجمع میں سے پوچھا کہ جناب آپ سکھوں کے خلاف جہاد کر رہے ہیں انگریزوں کے خلاف جہاد کیوں نہیں کرتے اس نے یہاں اپنے آفس وغیرہ قائم کر لیے ہیں تو اس نے جو جواب دیا وہ سنئے کہ انگریز بہت

وطیرہ بنالیا ہے کہ سب سے بنا کے رکھو۔ وہ سب سے ملتے ہیں پادری آجائے یا قادری آجائے سب سے ملتے ہیں۔ طاہر القادری نے ابھی حال ہی میں کہا ہے کہ اس زمانے میں شیعوں کو کافر کہنے والا ایسا ہی کافر ہے جیسے بریلویوں کو کافر کہے تو وہ کافر ہے۔ گویا اس کے نزدیک شیعہ اور بریلوی ایک جیسے ہیں یہ ہے اس کا مذہب۔ مگر لوگ اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں اور پھر اپنے آپ کو سنی بھی کہتے ہیں۔ یہاں سنیت کے نام پر مدرسے بھی چلاتے ہیں اور سنیت کے نام پر چندے بھی لیتے ہیں۔ مگر اب جو سب سے زیادہ افسوس ہوتا ہے وہ یہ ہے اب کل جو اشتہار چھپا ہے اس میں لکھا ہے یہ جمعیت بھی ہے اور اس کا نام رکھا ہے متحدہ محاذ علمائے اہلسنت یعنی اہلسنت کا متحدہ محاذ تو گویا سارے دیوبندیوں کو سنی شمار کر دیا ہے۔ غیر مقلد بھی سنی اور ہم تو تھے ہی سنی تو یہ سنیت پر ظلم نہیں تو اور کیا ہے اس طرح سنیت کو ذبح کیا جا رہا ہے اور مسلک اعلیٰ حضرت کو اس طرح مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لہذا آپ حضرات سے عرض کرنا ہے کہ آپ حضرات تو وہ ہیں کہ سارے کے سارے سنی ہیں اور آپ کو سلسلے کے اعتبار سے بریلی سے تعلق ہے حیدر الاسلام سے ہوگا مفتی اعظم ہند یا مفتی اختر رضا خان یعنی بریلی کے خلعاء میں سے کسی ایک کے ساتھ تعلق ہوگا۔ آپ کی ذمہ داری ہے کہ مسلک اعلیٰ حضرت مذہب حق کو باقی رکھنے کے لئے ساری توانائیاں لگادیں۔ جب تو آپ مذہب حق سنیت کو بچاسکیں گے ورنہ مٹانے والے اس درجہ پیچھے لگے ہوئے ہیں کہ وہ تو مٹانے ہی کے درپے ہیں۔ تعجب ہوتا ہے کہ علماء آتے ہیں ایسیج پر تقریریں کرتے ہیں سنیت کی لیکن پھر وہ ایسی جماعتوں کے صدر بن جاتے ہیں یہ افسوس نہیں تو اور کیا ہے۔

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا مسلک کیا تھا وہ زمانہ تھا کہ جب گندھی کی آندھی چل رہی تھی اور آنکھ بند کر کے سارے گندھی کے پیچھے دوڑ رہے تھے۔ ندوہ قائم ہوا جس میں یہی بات رکھی گئی کہ کلمہ پڑھ لینا اسلام کے لئے کافی ہے اور شیعہ اور قادیانی تک

اپنے ہاں مدرس رکھے گئے۔ شیعہ اب بھی ہیں اور قادیانی اس وقت تک ان حالات میں اعلیٰ حضرت کی اکیلی ذات تھی کہ ان سارے فتنوں کا اکیلے مقابلہ کیا۔ ہر فتنے کا مقابلہ کیا اور فرمایا حق حق ہی رہے گا اور میرے زبان سے حق ہی نکلے گا۔

آخر کار فتح اعلیٰ حضرت کی ہوئی۔ لہذا آپ حضرات کا کام یہ کہ سنیت کے فروغ کے لئے یہ عہد کر لیجئے کہ ہم ان علماء کا ساتھ دیں گے جو مسلک اعلیٰ حضرت پر چل رہے ہیں۔ انہیں علماء کو بلائیں گے، انہیں کی تقریریں سنیں گے اور انہیں کا ساتھ دیں گے اور جن کے عمل ہم دیکھیں گے جو ولایت کے ساتھ جائے ان کے ساتھ جلسوں میں جائیں، ان کے ساتھ دعوتیں کھائیں ان کا بائیکاٹ کردیں تو انشاء اللہ ان کو عقل آجائے گی۔ یہ آپ کو کرنا پڑے گا اگر سنیت کو بچانا ہے ورنہ سنیت کی تباہی کے سارے انتظام ہو رہے ہیں۔

یہ مختصر باتیں تھیں جو میں نے عرض کردیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو دین حق پر قائم و دائم رکھے۔

(آمین)
وآخر دعوانا عن الحمد للہ رب العلمین

کشف راز نجدیت

نجدیا سحت ہی گندی ہے طبعیت تیری
کفر کیا شرک کا فضلہ ہے نجاست تیری
خاک منہ میں ترے کتا ہے کے خاک کا دھیر
مٹ گیا دین ملی خاک میں عزت تیری
تیرے نزدیک ہوا کذب الہی ممکن
تجھ پہ شیطان کی پھنکار یہ ہمت تیری
بلکہ کذاب کیا تو نے تو اقرار وقوع
اف رے ناپاک یہاں تک ہے خباثت تیری
علم شیطان کا ہوا علم نبی سے زائد
پڑھوں لاجول نہ کہوں دیکھ کے صورت تیری
برم میلا ہو کتا کے جنم سے بدتر
ارے اندھے ارے مردود یہ جراثیم تیری
علم غیبی میں مجاہدین و بہائم کا شمول
کفر آمیز جنوں زاہے جمالت تیری
یاد خر سے ہو نمازوں میں خیال اکا بُرا
اف جہنم کے گدھے اف یہ خرافات تیری
ان کی تعظیم کرے گا نہ اگر وقت نماز
ماری جائے گی تیرے منہ پہ عبادت تیری
ہے کبھی یوم کی حلت تو کبھی زاغ حلال
جیہ خواری کی کہیں جاتی ہے عادت تیری

ہنس کی چال تو کیا آتی گئی اپنی بھی
اجتہادوں ہی سے ظاہر ہے حماقت تیری
کھلے لفظوں میں کے قاضی شوکاں مددے
یا علی سن کے بگڑ جائے طبعیت تیری
تیری اچھے تو کرے وکیلوں سے استداد
اور طبیبوں سے مدد خواہ علت تیری
ہم جو اللہ کے پیاروں سے اعانت چاہیں
شرک کا چرک. اگلنے لگی ملت تیری
عبد وہاب کا بیٹا ہوا شیخ نجدی
اس کی تقلید سے ثابت ہے ضلالت تیری
اسی مشرک کی ہے تصنیف کتاب التوحید
جس کے ہر فقرہ پہ ہے مہر صداقت تیری
ترجمہ اس کا ہوا تقویۃ الایمان نام
جس سے بے نور ہوئی چشم بصیرت تیری
واقف غیب کا ارشاد سناؤں جس نے
کھولدی تجھ سے بہت پہلے حقیقت تیری
زلزلے نجد میں پیدا ہوں فتن برپا ہوں
یعنی ظاہر ہو زمانہ میں شرارت تیری
ہو اسی خاک سے شیطان کی سنگت پیدا
دیکھ لے آج ہے موجود جماعت تیری
سر منڈے ہوں گے تو پاجامے گھٹنے ہو گے
سر سے پا تک ہی پوری ہے شبابت تیری

ادعا ہوگا حدیثوں پر عمل کرنے کا
 نام رکھتی ہے یہی اپنا جماعت تیری
 ان کے اعمال پہ رشک آئے مسلمانوں کو
 اس سے تو شاد ہوئی ہوگی طبیعت تیری
 لیکن اترے گا نہ قرآن گلوں سے نیچے
 ابھی گھبرا نہیں باقی ہے حکایت تیری
 لکھیں گے دین سے یوں جیسے لٹانہ سے تیر
 آج اس تیر کی ہے سنگیت تیری
 اپنی حالت کو حدیثوں سے مطابق کرلے
 آپ کھل جائے گی پھر تجھ پہ خباثت تیری
 چھوڑ کر ذکر ترا اب ہے خطاب اپنوں سے
 کہ ہے مبغوض مجھے دل سے حکایت تیری
 مرے پیارے مرے اپنے مرے سی بھائی
 آج کرنی ہے مجھے تجھ سے شکایت تیری
 تجھ سے کتا ہوں تو دل سے سن انصاف بھی کر
 کرے اللہ کی توفیق حمایت تیری
 گر ترے باپ کو گالی دے کوئی بے تہذیب
 غصہ آئے ابھی کچھ اور ہو حالت تیری
 گالیاں دیں انہیں شیطان لعین کے پیرو
 جکے مدقے میں ہے ہر دولت و نعمت تیری
 جو تجھے پیار کریں جو تجھے اپنا فرمائیں
 جکے دل کو کرے بے چین اذیت تیری

جو ترے واسطے کھنٹیں اٹھائیں کیا کیا
 اپنے آرام سے پیاری جنہیں صورت تیری
 جاگ کر راتیں عبادت میں جنہوں نے کائیں
 کس لئے اس لئے کٹ جائے مصیبت تیری
 حشر کا دن نہیں جس روز کسی کا کوئی
 اس قیامت میں جو فرمائیں شفاعت تیری
 ان کے دشمن سے تجھے ربط رہے میل رہے
 شرم اللہ سے کر کیا ہوئی غیرت تیری
 تو نے کیا باپ کو سمجھا ہے زیادہ ان سے
 جوش میں آئی جو اس درجہ حرارت تیری
 ان کے دشمن کو اگر تو نے نہ سمجھا دشمن
 وہ قیامت میں کریں گے نہ رفاقت تیری
 ان کے دشمن کا جو دشمن نہیں چچ کتا ہوں
 دعویٰ بے اصل ہے جھوٹی ہے محبت تیری
 بلکہ ایمان کی پوچھے تو ہے ایمان یہی
 ان سے عشق ان کے عداوت تیری
 اہل ست کا عمل تیری غزل پر ہو حسن
 جب میں جانوں کہ ٹھکانے لگی محنت تیری
 مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ

پیغام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

” پیارے بھائیو! تم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھولی بھالی بھیڑیں ہو۔ بھیڑیئے تمہارے چاروں طرف ہیں کہ تمہیں بھکادیں۔ تمہیں فتنے میں ڈال دیں۔ تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں۔ ان سے بچو اور دور بھاگو۔ دیوبندی ہوئے، رافضی ہوئے، نیچری ہوئے، قادیانی ہوئے، چکوالوی ہوئے، غرض کتنے ہی فتنے ہوئے اور ان سب سے نئے گاندھوی ہوئے جنہوں نے اس سب کو اپنے اندر لے لیا۔ یہ سب بھیڑیئے ہیں۔ تمہارے ایمان کی ناک میں ہیں۔ ان کے حملوں سے اپنا ایمان بچاؤ۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رب العزت جل جلالہ کے نور ہیں، حضور سے صحابہ روشن ہوئے، ان سے تابعین روشن ہوئے، تابعین سے تبع تابعین روشن ہوئے، ان سے ائمہ مجتہدین روشن ہوئے ان سے ہم روشن ہوئے۔ اب تم سے کہتے ہیں یہ نور ہم سے لے لو۔ ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو وہ نور یہ ہے کہ اللہ و رسول کی سچی محبت ان کی تعظیم اور ان کے دوستوں کی خدمت اور انکی تکریم اور انکے دشمنوں سے سچی عداوت، جس سے خدا اور رسول کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ، پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ، جس کو بارگاہ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو، اپنے اندر سے اسے دودھ کی مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو“

(وصایا شریف ص ۳ از مولانا حسنین رضا)

استفتاء۔

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان متین کہ :

علامہ شاہ احمد نورانی صدر جمعیت العلماء پاکستان و مفتی ظفر علی نعمانی وغیرہ نے جمعیت العلماء اسلام دیوبندی و ہدیوں، جماعت اسلامی، سپاہ صحابہ وغیرہ سے جو اتحاد و اتفاق اور گٹھ جوڑ کیا ہے کیا یہ درست ہے ؟ اس گٹھ جوڑ کو بعض انکے آدمیوں کا یثاق مدینہ سے مشابہ کرنا اور انکے اسٹیجوں پر انکے ساتھ نہ صرف یہ کہ بیٹھنا بلکہ وہ خود اور انکے رفقاء کار کا تقاریر کرنا اور انکے ہمنوالہ و ہم پیالہ بھی ہوجانا۔ از روئے مسلک اہلسنت و الجماعت درست ہے ؟ اور کیا یہ از روئے شرع اور ہمارے علماء سلف و خلف کے تعامل کے خلاف نہیں ؟ بیوا تو حروا۔

محمد عرفان قادری رضوی

الجواب و باللہ التوفیق و بہ الصواب

الحمد لله تعالى و الصلوة و السلام للنبي الاخر صلی اللہ علیہ وسلم

اما بعد ! یثاق مدینہ و (اتحاد بین المومنین و الکفرۃ الفجرۃ) نہ تھا یعنی یہ یثاق اصل میں ایمان و کفر کا اتحاد نہ تھا بلکہ ایک دفاعی معاہدہ تھا جیسے دسپوں سے آج بھی ہوتا ہے کہ اگر مسلمانوں پر کوئی غارتگر (لوٹ مار) کرے یا مدینہ منورہ کے کافروں پر کوئی غارت ڈالے تو دونوں فریق باہم مل جلکر ایک دوسرے کا دفاع کریں گے تاکہ انکی مدد اور مسلمانوں کی جان و مال، عزت و آبرو وغیرہ محفوظ رہے اور اس اتحاد کی تشہیر کردی گئی تاکہ کوئی بدباطن ہمت اور جرات انداز نہ کر سکے ورنہ ان کے چوکھٹے بگڑ جائیں گے اور ان کے بھاگنے اور پناہ کی جگہ نہ مل سکے گی۔

اس کو آج یوگس اتحاد سے ملنا اور وجہ جواز بنانا انتہائی احمقانہ اور سطحی سوچ

کی غمازی کے سوا اور کیا ہے۔ کیوں کہ ۱۔ یہ ابتداء اسلام کا اتحاد ہے جو ضرورتاً ایسا کیا گیا تھا اس لئے کہ اس وقت مسلمانوں کی افرادی قوت کم بلکہ بہت ہی کمزور تھی اس لحاظ سے یہ بیثاق نہایت اعلیٰ طرفی کا غماز ہے۔ ۲۔ ابتداء اسلام میں بہت سی چیزوں کا نفاذ و جواز و عدم جواز ملتا ہے جو بعد میں کالعدم کر دیا گیا۔ مثلاً شراب نوشی، سود (ربا) خوردی ممنوع نہ تھی اسی طرح مزارات اور قبروں پر جانا، مردوں کے لئے دعا مغفرت کرنا۔ کچھ پڑھ کر بحث کیا یہ سب ممنوع اور یکسر ناجائز کر دیا گیا تھا۔ لیکن کچھ دنوں بعد شراب و سود ممنوع اور حرام کر دیئے گئے اور جب وہ علتیں جاتی رہیں جسکی وجہ سے قبرستان میں جانا ممنوع کر دیا گیا تھا تو باقاعدہ تہیہ کر کے اعلان فرمایا گیا کہ خبردار ہشیار ہو کر سونو قبروں پر جایا کرو! بات دراصل یہ تھی کہ ابتداء اسلام میں باپ مسلمان ہو گیا اور بیٹا یا بیوی وغیرہ کافر ہی مر گئے یا بیٹا ایمان لایا اور اسکا باپ یا اسکی ماں یا دونوں کفر ہی کی حالت میں مر گئے اور کون ایسا ہے جسکو اپنے زن و فرزند یا ماں باپ سے خواہ کیسا ہی ہو قلبی اور دلی محبت نہ ہو۔ یہ لوگ اسلام لانے کے بعد بھی اپنے زن و فرزند اور ماں باپ اور دیگر اعزا اقارب کی قبروں پر جانے لگے تھے اور رسوم جاہلیت انکے دلوں میں ابھی تازہ تھے انکے مطابق جزع فزع اور نوحہ کیاں ہوتے اور دوسرے جو جرم ان سے سرزد ہوتا وہ یہ تھا کہ انکے لئے دعا مغفرت کرتے اور قرآن مجید پڑھ کر انکو بخشتے اور یہ دونوں چیزیں یعنی کافروں و مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت اور انکو آیات قرآنیہ کا ثواب بخشنا قطعی ممنوع اور حرام تھا اور ہے۔ اس لئے کہ کفر و شرک کی حالت میں مرنے والے لوگ تھے اور شہنشاہ کومین فرماں روائے عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم ان بے سود رسوم جاہلیت ہی کو تو مٹانے اور اپنے پیروں تلے روندنے تشریف لائے تھے۔

چنانچہ رفتہ رفتہ ساری رسوم جاہلیت ختم کر ڈالی اور خالص دین اسلام ہمیں عطا فرمایا جس کو صرف ہم اہلسنت و الجماعت نے اپنایا اور اس وقت سے آج تک

اپنائے ہوئے ہیں۔ یہود و نصاریٰ اور دھریے اور انکے ایجنٹس اور تحوہ دار و نیک خواروں کی اگرچہ اب پوری کوشش ہے کہ کس طرح دین اسلام کو خالص کر دیا جائے۔ لیکن اللہ اہلسنت و الجماعت کا ایک بچہ بھی جب تک زندہ ہے ایسا ہرگز نہ کر سکیں گے۔ ۳۔ بیثاق مدینہ منورہ خصائص نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا کہ دوسروں کو یہ ایسا اختیار حاصل نہیں۔ ارشاد نبوی ہے "ایکم مسئلہ" کہ تم میں سے میری طرح کون ہو سکتا ہے۔ حضور پر نور سید عالم کی ہمہ ساری کا دعویٰ تو کوئی بدعت ہی کر سکتا ہے۔ نیک بخت لوگ ایسا ہرگز نہیں کر سکتے اور نہ کبھی کسی نے کیا۔ جمعیت العلماء پاکستان کے سربراہ پر لازم ہے کہ اپنا احتساب کریں اور اسی طرح مفتی ظفر علی نعمانی کو۔ انکے علاوہ جو جو حضرات شکستہ کھتوں میں سوار ہوئے یا سوراخ والے سفینوں کو نجات دہندہ سمجھ بیٹھے انکو اپنے ایمان و عمل کا احتساب کرنا چاہیئے۔ اپنا احتساب کرنا کوئی بڑی بات نہیں اس بات میں جو لوگ رکاوٹ نہیں وہ سو فیصد مخالف بلکہ انکے دشمن ہیں۔ دوست ہرگز نہیں ہو سکتے۔ جمعیت العلماء پاکستان کے سربراہ کی حیثیت سے انہوں نے جو اتحاد دیوبندیوں، دہلیوں، جماعت اسلامی، سپاہ صحابہ وغیرہم سے کیا اسکو انکے بعض لوگوں کا بیثاق مدینہ منورہ سے مشابہ کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی زمین کو آسمان سے ملا دے حالانکہ چہ نسبت خاک را بعالم پاک؟۔ کسی کی عقیدت مندی میں یوں دل و دماغ سے عاری نہیں ہونا چاہیئے یا پارٹی بازی میں حق و ناحق طاق لسیاں کی زینت نہیں بنانا چاہیئے ممنوع ہے اور خلاف عقل و دانش بھی۔ اللہ اور رسول نے تو دنیا میں واضح طور پر دکھادیا اور تہیہ فرمادی لیکن اب آخرت کا انتظار کرو جب آخرت میں گرفت فرمائے گا اس وقت سبکو اور بالخصوص ان بعض لوگوں کا گال بجانا، لگے پھیلانا، آنکھیں مٹکانا سب بھول کر پناہ ڈھونڈتے پھریں گے جو شاید انکے لئے شجر ممنوع ہو جائے۔

علامہ شاہ احمد نورانی جو ایک کانیاب عالمی مبلغ اسلام مانے جاتے ہیں۔ چھ سات زبانوں پر عبور رکھتے ہیں۔ قرآن پاک کے بہترین حافظ و قاری ہیں اور صاحب

طرز خطیب اور عمدہ اسپیکر بھی۔ لیکن اب تو محض ضد اور غیض و غضب کی نشانی بن کر رہ گئے ہیں۔ اس کے سوا کچھ نہ رہے گویا اگر من مانی نہ کرتے تو یکہ و تنہا نہ رستے اور یوں بے بس ہو کر بھی ٹھٹھائی نہ فرماتے۔ اپنا وطیرہ ناکامیاب چھوڑتے یا جمعیت العلماء پاکستان کی سربراہی۔ دونوں صورتوں میں اہالیانِ سنت و الجماعت کا بیڑہ بحیثیت مسک غرق ہونے سے محفوظ ہوجاتا۔ انکی پہاڑ کی بلندیوں پر جاکر بدلاوار بارش سے یوں عالمِ سنیت متعفن نہ ہوتی اور بعینہ یہی بات مفتی ظفر علی نعمانی وغیرہ سربراہان کی ذاتہ لائے بے برکات سے بھی شدید شکوہ ہے کہ آخر مسک اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام احمد رضا علیہ الرحمہ کی عمر بھر تائید و تبلیغ کرتے کرتے اس آخری عمر میں ان لوگوں کو کیا ہو گیا کسی کی نظر بد کھا گئی یا ہوس اقتدار نے ان لوگوں کو صم بکم عیٰ بادیا ہے۔

بغل میں بچہ شہر میں ڈھنڈھورا مجارٹی MAJORITY ان کے پاس ہے۔ پاکستان میں اسی فیصد مگر نہیں ٹھہریئے ان سربراہوں کی وجہ سے اسی فیصد تو نہ کیئے اسی فیصد کی بجائے ۶۰ فیصد تو اب بھی مسک اہلسنت و الجماعت کے ماتے والے موجود ہیں لیکن یہ سربراہانہ لوگ انکو ملا نہیں سکتے۔ یہ لوگ خود مفتی بہ گمراہوں اور مخالفین اہلسنت و الجماعت سے بل سکتے ہیں۔ لیکن انہوں کے سامنے اپنی ناک اونچی غیروں کی گود میں جا کر اپنی اور جملہ اہلسنت کی ناک سٹا دینا نہ جانے کب سے قابلِ فخر ہو گیا ہے اور اپنے تئیں انہوں کو بیگانہ اور یگانوں کو اپنا سمجھ بیٹھے ہیں۔ اس حالت زار پر مجھے ہی نہیں تمام اہلسنت و الجماعت اور اسکے ہی خواہوں کو سخت صدمہ اور قلق ہے۔ نورانی میاں اور اسکے مٹھی بھر رضاء کو اپنا نہایت ٹھنڈے دل سے احتساب کرنا چاہیئے۔ اپنے ایمان و عمل اور بالخصوص موجودہ کرتوتوں کا احتساب کرنا کوئی بری بات ہرگز نہیں۔

دوستان را کجا کسی محروم
تو کہ بادشاہ نظر داری

اب بھی وقت ہے خدا اور اپنے رسول نبی رحمت کے واسطے اپنی افرادی قوت کو جو بے حساب ہے جمع کرنا چاہیئے اور سوچنا چاہیئے کہ اس کا کیا طریقہ اپنانا چاہیئے کامیابی انکے قدموں کا پوسہ لگی "ولا تھن فی ابتناء القوم" قوم کی جستجو میں سستی اور کاہلی سے کام نہ لیں۔ بے اعتنائی نہ برہیں، ان جیسے سربراہوں کے لئے بڑا سخت جرم ہے۔ قوم مسلم کی زندگی کے قوانین کو تو خلاق عالم نے اپنے قوانین سے مالا مال فرمایا ہے جو یقیناً عینِ فطرت کے مطابق ہیں۔ انہیں خیر و برکت اور کامیابیوں کا راس مضمحل ہے۔ لیکن دیگر ہوس پرست اقوام عالم نے تو خود اپنے قوانین گرہ لے کر اپنی اپنی قوموں پر مسلط کر دیئے ہیں بلکہ اپنے علاوہ دوسروں پر بھی انکی کمزوریوں سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ان پر اپنے قوانین مسلط کر دیئے ہیں جو انکی اپنی خواہشات و نفسانیت اور عصیت کے موافق ہیں۔ ان قوانین کی اسلام کھلی بغاوت کرنے کا اعلان فرماتا ہے "لا طاعت لمخلوق فی معصیۃ الخالق" کیوں کہ ان میں (شعر)

خرد کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپکا حسن کرشمہ ساز کرے

انکے خود ساختہ قوانین انسانی فطرت سے لگا نہیں کھاتے۔ یہی وجہ ہے اقوام عالم کی سیاسیات، اقتصادیات و اجتماعیات میں بجائے اصلاح اور حسن و خوبی کے بگاڑ اور بد سے بدتر حالات ہوئے جارہے ہیں جن کے نقائص و عیوب اب ساری دنیا پر آشکارا ہوتے جارہے ہیں اور قوم جان گئی ہے کہ یہ غیر اسلامی جمہوریت جسکی خوبیوں کا ڈھنڈھورا صرف ان کے چند مفاد پرست ایجنٹس پیٹ رہے ہیں ورنہ قطعی فیل ہو چکی ہے۔ اب تو بھیڑ بکریوں کی طرح خرید و فروخت کا بازار گرم ہے جس کے ضمن میں انتشار و اشتراق اور دشمنی باہمی پوری طرح پنہاں ہے۔ اگر بنظرِ عمیق دیکھا جائے اور حدیث کا پوری طرح جائزہ لیا جائے تو یہ سمجھنے میں ذرا بھی دقت و دشواری نہ ہوگی کہ ایک طرف تو ایسی حالت میں اہلسنت و الجماعت کا آپس میں

دست و گریباں رہتا اور اپنے آپکو باہمی تشدد، انتشار و اخراق کے بحر الکابل یا بحر اسود کے سپرد کئے رکھتا یقیناً مذہبی و سیاسی خود کشی ہے۔ جبکہ دوسری طرف مخالفین اہلسنت و الجماعت روافض ہمہ تن و روز کوشاں ہیں کہ پاکستان کو خالص شیعہ اسٹیٹ بنالیں۔ اور وہابی، دیوبندی، جماعتی اور ان کی دوسری شاخوں سے مل جل کر ایہی چوڑی کا زور لگائے ہوئے ہیں کہ مملکت خداداد پاکستان کو جسکے درحقیقت بانی مہمانی اہلسنت و الجماعت بریلوی ہیں خالص وہابی ریاست بنالیں جو دراصل مخالفین قیام پاکستان ہیں یا انکی اولاد ہیں۔ اپنی اس جدو جہد میں آئے دن نیا نیا جولا بدلتے رستے ہیں اور اس میں انکو کوئی عار و شرم محسوس نہیں ہوتی۔ شعر۔

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

اور نہایت ڈھٹائی سے کبھی کبھی کھلم کھلا بیان داغ دیدیا کرتے ہیں کہ بانی پاکستان صرف وہی لوگ ہیں۔ وہ نہ ہوتے تو پاکستان نہ بنتا وغیرہ جسکا جواب نہ مسلم لیگ نے کبھی دیا اور نہ زعماء اہلسنت کے کسی فرد نے۔ ان زعماء و قائدین اہلسنت کے لئے کیا یہ کھلا چیلنج نہیں؟ جو میدان سیاست کے شہسوار اور چیمپئن ہیں۔ انکا حال تو ان کے بیان پر یہ ہے کہ قطعی حیران و پریشان ہیں تک تک دیدم دم نہ کشیدم کی سراپا تصویر بنے ہوئے ہیں۔ ایں چہ حیرانی مصلحت کیشتی آخر تا بکے۔ اگر ان لوگوں سے اتحاد و اتفاق نہ کرتے اور اپنی انفرادیت برقرار رکھتے تو یہ حالات ہرگز نہ ہوتے بلکہ منہ توڑ جواب دیتے تو انکی آنکھوں کی پٹیاں کھل جاتیں اور آئندہ کبھی ایسی جرات نہ کرتے۔ شعر

نہ ملتے تو ہر طرح دیتے جواب
ملے جب ملا انکو شیطان خطاب

حدیث شریف میں وارد ہوا ہے السکت عن الحق شیطان اخرس۔ کہ جب حق بات کہنے کا وقت ہو تو جو شخص خاموشی اختیار کرلے تو وہ شیطان گونگا ہے۔ ہمارے علماء کرام و زعماء عظام نے بڑی عرق ریزی سے اور خون پسینہ ایک کر کے مسک حق اہلسنت والجماعت کو صرف محفوظ ہی نہ رکھا تھا بلکہ اس شجرہ طیبہ کی آبپاری کرنے میں تازندگی شب و روز ایک کئے ہوئے تھے۔ ہمیں تو با بنایا الملمات کشت زار وراثت میں ہاتھ آیا تھا۔ یہ سرسبز و شاداب چمنستان بے محنت ہاتھ لگا تھا۔ جس کی شادابیاں و رعنائیاں صرف اور صرف بلا سم و تقسیم ہم اہلسنت والجماعت کا بغیر تقریق و تقسیم حصہ تھی اور ہے لہذا ان متفق گمراہوں سے اتحاد و اتفاق اور انکے ہمنوالہ و ہم پیالہ بننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔

مدتمائے دراز کے بگڑے ہوئے مختلف الخیال اور سرکش یہود و نصاریٰ اور مشرکین و دھرووں نے اپنی اپنی ریاست و گندی سیاست اور اسپر اپنی اجارہ داری جا رکھی تھی۔ نبی رحمت سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے آکر اپنی حکمت عملی اور تائید خداوندی سے انکی ناپاک سیاست و ریاست سے انکی اجارہ داری ختم فرمائی اور نہایت اعلیٰ سیاست نظام ریاست قائم فرمادی اور امت مسلمہ کو ہدایت فرماتے ہوئے حکم عطا فرمایا کہ اس کو ہمیشہ قائم رکھنا ہوگا اور امت مسلمہ نے صرف قائم رکھا بلکہ شبانہ روز اپنی محنت شاقہ سے اپنے نبی رحمت کے ارشاد کے مطابق جلا بخشی اور مکار و دغا باز یہود و نصاریٰ متعصب اور مشرکین و دھروں کی یوگس اور ناکام سیاست اور ریاست کو یکسر مسترد کر کے دنیا کو دکھا دیا کہ مسلمانوں سے بہتر تہذیب و تمدن اور بہترین حکمران ریاست و اعلیٰ سیاست والی کوئی قوم نہ پہلے کبھی گزری اور نہ کبھی آسکتی ہے اور نہ ہے جس نے مذہب و سیاست کو توام بنایا۔ قوم مسلم کے سامنے کبھی ذہنی مصلحت آڑے نہ آئی۔ جھوٹ، مکاری، دغا بازی، شجرہ ممنوعہ ہو گئی تھی۔ مگر اب پھر وہی متعصب یہود و نصاریٰ اور مشرکین و دہریئے دنیا کو اپنی مکاریوں اور دسیہ کاریوں کی بھول بھلیوں میں ڈالنے کی بھرپور کوششوں میں لگے

ہوئے ہیں اور نہ صرف قوم مسلم کو بلکہ تمام خلق خدا کے سامنے اپنا یوگس نمونہ پیش کرنے میں سرگرداں نظر آتے ہیں اور مذہب و سیاست میں تفریق روا رکھے ہوئے ہیں جیسا کہ پہلے کبھی روا رکھے ہوئے تھے۔ اس لئے کہ ہوس پرستوں کی اسی میں بظاہر کامیابیوں کا رازبائے نسبت پنہاں ہیں جبکہ مذہب ہر عیب سے پاک زندگی کی تعلیم دیتا ہے۔ دنیاوی زندگی میں بھی کامل السائیت کی جلوہ فرمائیاں دیکھنا چاہتا ہے جس میں اخلاق و عادات اور لین دین، حکمرانی و دکانداری، عبادت و معاملات یعنی دنیا کے ہر ہر زاویئے میں بھرپور پاکیزہ رہنمائی عطا فرماتا ہے اور اس سے دھریئے اور یہود و نصاریٰ گھبراتے ہیں اور خدائے پاک کی سرزمین میں آکر خون کی ہولی کھیلنے میں لذت و راحت محسوس کرتے ہیں۔ لہذا انکے خیال میں مذہب و سیاست دو الگ الگ متضاد چیزیں ہیں۔ اس لئے مذہب میں سیاست اور سیاست میں مذہب استعمال کرنا ممنوع اور انکے نزدیک فضول سی بات ہے۔ حالانکہ یہ امر مسلم ہے کہ مذہب کے بغیر اصلاح کی رمق کہیں نظر ہی نہیں آسکتی نہ سیاسیات میں اور نہ اقتصادیات میں نہ اجتماعیات میں۔

جدا ہو دین سیاست سے رہ جاتی ہے سفاکی

اغیار تو خود گمراہ و بد اخلاق ہیں۔ اپنے پیشواؤں کی اچھی اچھی تعلیمات کو یکسر بھلا دیا۔ حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام حضرت عیسیٰ علی نبینا علیہ السلام اور دیگر پیشوایان قوم اپنی اپنی قوموں کو اگر دیکھیں تو اپنی قوم کو پہچان نہ سکیں گے کہ یہ وہی انکی قوم ہیں۔

دوسرے سوال کا جواب

نورانی میاں ہوں یا مفتی ظفر علی نعمانی، مولانا عبدالستار خان نیازی ہوں یا کوئی دوسرا نیازی، دہریوں اور ولیدوں، ولیدوں اور نام نہاد جماعت اسلامی۔ اہل سپاہ صحابہ ہوں یا نام نہاد جماعت المسلمین۔ روافض ہوں یا جماعت توحیدی ان سے اتحاد و

اتفاق اور انکے نام نہاد اسلامی اسٹیجوں پر جانا پھر تقاریر کرنا یا انکو اپنے یہاں مدعو کرنا وغیرہ بالکل غلط ہے اور یقیناً یہ حرکتیں ہمارے اسلاف و اخلاف کے تقاضا کے سراسر خلاف ہیں اور یہ کشتی اہلسنت میں سوراخ کرنے کے مترادف ہیں۔

مسک اہلسنت و الجماعت ایک عالم گیر مسک ہے۔ کسی کی ذاتی ملکیت نہیں ہے کہ جب چاہے ضرب لگا کر پسپا کر دے یا رت کے گھروندے کی طرح جس کا جب جی چاہے بنالے اور جب چاہے توڑ پھوڑ کر اپنی مرضی سے دوسرا بنالے یا نیست و نابود کر دے۔ اہالیان مسک اہلسنت و الجماعت اب ان حرکتوں کو برداشت نہیں کریں گے۔ بہت ہو گئیں، پانی سر سے گزرنے لگا ہے۔ ہم ان لوگوں پر اپنی جان و مال قربان کر دیں گے جو مسک اہلسنت کے لئے کام کریں گے ورنہ --- پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی۔ ہر قوم میں محدودے چند شتر مرغ ہوتے ہیں۔ یہ نوع حیوانی پہلے بھی تھی اور آج بھی ہے۔ لیکن یہ خارج از بحث ہے اسلئے کہ یہ نوع فطرت انسانی کی دشمن ہے۔

یہود و نصاریٰ اور دہریے ایک طرف نئے نئے مذہبی خواجہ سراہوں کو مختلف ناموں سے آئے دن اہلسنت و الجماعت کے مقابل کھڑا کر دیتے ہیں جو تمام تر اپنی ہرزہ سرائی صرف اور صرف اہلسنت میں جاری رکھتے ہیں۔ انکا پورا روز صرف اس بات پر صرف ہو رہا ہے کہ کس طرح اہلسنت و الجماعت کی مجاہدی ختم کر ڈالیں اور ان کے اپنے معمولات و معتقدات سے جو قدیم ہیں اور نہایت کامیاب بھی اور اپنے نبی رحمت و اصحاب النبی و اولیاء و بزرگان دین کی عظمت و احترام سے یکسر برگشتہ کر دیں اور دوسری طرف یہود و نصاریٰ اور دہریوں کے پروردگان (ایجنٹس) غیر انسانی، غیر فطری جمہوریت کے نفاذ کی خاطر پوری قوت لگائے ہوئے ہیں اور اس نامساعد جمہوریت کے لئے پچاسوں پارٹیز بوا کر مسلمانوں کا شیرازہ بکھیر کر رکھ دیا ہے۔ جنگی سازشوں سے ہمارے علماء و صلحاء کرام بالخصوص مذہبی سیاست کے مدعی اور علم بردار بالکل لائق معلوم ہوتے ہیں یا قطعی تقاضا کے شکار۔ شعر

یہ تقاضا ہے کہ قتل امت
حسوں کی اٹھی میت

اہلسنت و الجماعت کے حالات روز بروز ابتر ہوتے چلے جا رہے ہیں اور اس معاملہ میں ہماری مذہبی سیاسی رہنماؤں کی گہری بیٹھنی چین کی تیند پوری ہونے کا نام نہیں لیتیں اور ان کے دل و دماغ بالکل بے حس و حرکت ہو چکے ہیں۔ ہاں! اگر زبان کھلتی ہے تو اپنوں کے خلاف۔ قلم اٹھتا ہے تو اپنوں کے خلاف۔ مظاہرہ ہوتا ہے تو اپنوں کے خلاف۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے یہ لوگ اپنے نہ رہے کیوں کہ انہیں غیروں میں نہ کوئی عیب نظر آتا ہے اور نہ کوئی نقص۔ بالکل پاک صاف کوثر و سلسبیل سے دھلے دھلائے، منجھے منجھائے ہیں۔ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ صرف ایک ہی بات سمجھ میں آتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اپنے غیر معقولانہ طرزِ بنائے عمل کی وجہ سے اپنی افرادی قوت قطعاً کھو بیٹھے ہیں جس کی تلاش و جستجو میں سخت سرگرداں اور پریشان ہیں اور اسی وجہ سے حرام و حلال، جائز و ناجائز کی تمیز اٹھ گئی ہے۔ حالانکہ ہم اہلسنت و الجماعت کے لوگ بے انتہا افرادی قوت و طاقت رکھتے ہیں، سچائی و صداقت رکھتے ہیں مگر خود را کردہ را علاج نیست۔ ہمارے مذہبی اور سیاسی رہنماؤں اور زعماء کو خداوند قدوس دوبارہ فہم و فراست عطا فرمائے (آمین)۔

یہ غیر انسانی و غیر فطری وجہ جمہوریت جس میں اپنے اسلام کے مقابل کوئی خوبی نہیں۔ اسی غیر فطری جمہوریت کے ذریعہ مملکت خدا داد پاکستان کے حقیقی وارث اہلسنت و الجماعت کے لوگ جو اتنی وافر افرادی قوت اب بھی رکھتے ہیں کہ دوسروں کی طرف نظر اٹھانے کی ضرورت ہی نہیں پر سکتی۔ پورے ملک اور اس کے جمیع و سائل پر قابض و حکمران ہو سکتے ہیں لیکن وسعت قلبی کے ساتھ تنگ نظر و کوتاہ بینی سے نہیں۔ یہود و نصاریٰ اور دیگر دشمنان اسلام کی لالچی اور انہیں کی

بھینس مال غنیمت بنائی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ آپس میں اتحاد و اتفاق، یکمختی و یکرنگی پیدا کی جائے اور جب ہم افراد اہلسنت کو ہم خیال و ہم سطح، ہم نوا و ہم آواز بنایا جائے اور جب ہم پوری طرح شیر و شکر ہو جائیں اور یہ ناممکن ہرگز نہیں۔ آزمایا جا چکا ہے۔ صرف زعماء ملت کی سوچ بدلنے کی ضرورت ہے اور محبت و شفقت اور تھوڑی سی محنت و مشقت آگے بڑھنے کو روا سمجھ لیا جائے تو یہ سارا مسئلہ جلد از جلد حل ہو جائے گا۔ کیوں کہ لائٹل نہیں۔ شعر ذرا غم ہو یہ مٹی تو بڑی زرخیز ہے ساقی

تیسرے سوال کا جواب

علاج بالحرام و غذا بالحرام میں جس طرح کوئی نمایاں فائدہ نہیں اسی طرح اتحاد بالضلال میں بھی کوئی فلاح و صلاح نہیں۔ اپنے آپکو دھوکہ دینا ہے۔ دنیا نے دیکھ لیا۔ ان بزعم خویش زعماء ملت غیر نمائندگان اہلسنت کی ناکام سیاست جو بری طرح فیل ہوئی ہے پوری دنیائے سنیت سخت بیزار ہے اور سب کے لبائے پر جوش پر یہی ہے کہ ان زعماء ملت کی سیاست ملی کی بجائے ہوسنی اور غیروں سے اتحاد کی وجہ سے برسہا برس پیچھے اہلسنت و الجماعت کو پھینک دیا گیا پھر کچھ تو بیچارے بے بس و بے خد و حرکت ہو گئے ہیں اور کچھ چپ سادھ گئے اور کچھ بے انتہا مایوسی کے عالم میں کرب و درد میں غلطاں و بیچاں ہیں اور آخر اپنا سرپیٹ کر رہ جاتے ہیں۔ ہمارے سلف و خلف نے غیروں سے میل جول، اتحاد و یگانگت کو نفرت کی نظروں سے دیکھا ہے اور سخت الفاظ میں روکا ہے اگر یہ کما جائے کہ یہ ناکامی سے بزرگوں کی نافرمانی کی وجہ ہوئی ہے تو بے جا نہ ہوگا۔

زیر نظر مضمون میں بھی بحوالہ سلف و خلف اہلسنت و الجماعت کی بات ثابت کی گئی ہے جو برحق اور درست ہے۔ اور اس میں اہلسنت و الجماعت کی واقعی دو رائیں نہیں ہیں۔

دُرودِ کامل

کہنے کے بدرالدجی تم پہ کروڑوں دُرود طیبہ کے شمسِ اضمی تم پہ کروڑوں دُرود
 شافعِ روزِ جزا تم پہ کروڑوں دُرود دافعِ جسدِ بلا تم پہ کروڑوں دُرود
 تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں سلام تم پہ کروڑوں شتا تم پہ کروڑوں دُرود
 دل کرو ٹھنڈا مرادہ کفِ پاپا ندسا ریسینہ پہ رکھا دو ذرا تم پہ کروڑوں دُرود
 ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب نام ہوا مصطفیٰ تم پہ کروڑوں دُرود
 گندے نچے کین مہنگے ہوں کوڑھی تین کون ہمیں پاتا تم پہ کروڑوں دُرود
 اپنے خطا داروں کو اپنے ہی امن میں نہ کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں دُرود
 کمرے تمہارے گناہ ناگیں تمہاری پناہ تم کہو دامن میں تم پہ کروڑوں دُرود
 آس بے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں دُرود
 ریسینہ کہ ہے داغ داغ کہو دگر ہے باغ باغ طیبہ سے آکر صبا تم پہ کروڑوں دُرود
 آنکھ عطا کیجے اس میں ضیاء تجھے جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں دُرود

کام وہ لے لیجے تم کہ جو راضی نہ
 ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں دُرود

امام اہلسنت مجدد ملت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ جو ذیل اہلسنت کے امام و
 برحق نشان ہیں سے لیکر خلیفہ اول صدر الشریعہ مولانا امجد علی اور صدر الافاضل
 مولانا نعیم الدین مراد آباد حضرت محدث اعظم ہند محمد میاں کچھو چھو حضور مفتی
 اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا اور مبلغ اعظم مولانا عبدالعلیم صدیقی والد نورانی میاں اور
 انکے تلامذہ کرام و خلفاء اعظم علامہ ابوالبرکات سید احمد و علامہ ابوالحسنات سید
 محمد، بانی جمعیت العلماء پاکستان محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد لائپوری، علامہ
 غزالی دوران مولانا سید احمد سعید کاظمی، مولانا محدث اعظم مبارکپور حافظ عبد العزیز
 علیہم الرحمۃ و الرضوان وغیرہ اسی طرزِ ہائے مبارکہ پر مضبوطی اور نہایت استحکام کے
 ساتھ قائم و دائم رہے جس کا نتیجہ یہ تھا کہ اہلسنت والجماعت کا کوئی بال بیکا نہ
 کر سکا تھا۔ لیکن آج جو حالت ہے کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔
 اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے مسلک پر مل جلکر عمل کرنے کرانے کی توفیق بخشے۔
 آمین

بجاء الی المصطفیٰ و الرسول المجتبیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام

دستخط
 حضرت علامہ ابوالظفر مفتی
 غلام یاسین امجدی مدظلہ
 11/11/94

مر
 دارالانشاء
 مدیر سعود آباد
 کراچی

ہمارا عزم

ہماری واحد نمائندہ سیاسی جماعت جمعیت علمائے پاکستان
کو صلح کلی کے ناپاک اثرات اور بد دینوں
کے دام فریب کے داغوں سے چھڑانے کے لئے

مسلک کا درد رکھنے والے علماء و عوام اہلسنت سے دردمندانہ

اپیل

اثر انگیز وعظ و اور مدلل اعتراضات سے بھرپور مواد فراہم کر کے
صلح کلی کے خلاف جہاد میں حصہ لیجئے۔

نورانی سوالات (حصہ دوم)
زیر طبع ہے۔